DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.09.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	ریسرچ کو نصابی حدود سے باہر معاشرتی دائرے تک بڑھانے کی ضرورت ہے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	افغان مہاجرین کے انخلاء کا عمل منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، سرفراز بگٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	ریکوڈک منصوبہ فنڈنگ کے حتمی معاہدوں کی منظوری بلوچستان کا معاشی منظرنامہ بدلے گا، وفاقی وزیرخزانہ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	بارکھان میں منصوبوں کا جال بچھا دیا، سردار عبدالرحمٰن کھیتران۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	خواتین کی معاشی خودمختاری اولین ترجیح ہے، ڈاکٹر ربابہ بلیدی۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	اوستہ محمد واہ گنداخہ کی عوام نے ہر مشکل میں ہمارا ساتھ دیا، فیصل خان جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	عوام کو محفوظ اور معیاری اشیائے خوردونوش کی فراہمی اولین ترجیح ہے، نورمحمد دمڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	صحبت پور میں انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا ترجیحات میں شامل ہے، سلیم کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	محکمے عوام کی شکایت کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کریں، بخت کاکڑ۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	ہائیر ایجوکیشن کے فنڈز ذاتی بینک اکاؤنٹس میں رکھنے پر پی اے سی کا اظہار برہمی۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	پولیس کو لاپتہ بچوں اور اہل خانہ کا مکمل ڈیٹا فراہم کیا جائے، صوبہ حکومت۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	ملک دشمن عناصر بلوچستان کے حالات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں کمانڈنٹ بی سی۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	21 گرین بسوں کا قافلہ چینی بندرگاہ سے بلوچستان کے لیے روانہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	کوئٹہ سمیت صوبے بھر سے 30 ہزار سے زائد افغان مہاجرین کی وطن واپسی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	عوامی مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسسٹنٹ کمشنر منگچر۔	جنگ ودیگر اخبارات
16	وفاقی محتسب کے حکم پر خاتون بختاور کو بے نظیر کفالت کی قسط کی رقم ادا کر دی گئی۔	جنگ ودیگر اخبارات
17	12 سال سے حکومت کا ایک طیارہ غیر فعال اسے فوری نیلام کیا جائے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی۔	جنگ ودیگر اخبارات
18	ترقیاتی منصوبے شفافیت کے ساتھ بروقت مکمل کیے جائیں اداروں کو ہدایت جاری۔	جنگ ودیگر اخبارات
19	بلوچستان وسندھ میں گیس چوروں کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی۔	جنگ ودیگر اخبارات
20	بلوچستان کے نوجوان مایوس حکومت سرپرستی نہیں کر رہی، ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگر اخبارات
21	چمن میں دھماکہ اور قیمتی جانوں کا ضیاع قابل مذمت ہے، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
22	وفاقی حکومت بلوچستان کے وسائل غیر ملکی کمپنیوں کے حوالے کر رہی ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

حوالہ ہنڈی میں ملوث ملزم اور غیر قانونی طور پر ایران جانے والے 12 افراد گرفتار، چمن اور منگچر میں دھماکے 5 افراد جاں بحق 2 زخمی تربت آپریشن میں 2 دہشت گرد ہلاک۔

عوامی مسائل:

تحصیل بسیمہ میں ناقص موبائل نیٹ ورک عوام شدید پریشانی میں مبتلا، چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی عدم تعیناتی پر امیدواروں کا اظہار تشویش

CS CamScanner

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 19.09.2025

اداریہ:

روز نامہ قدرت کوئٹہ نے "بلوچستان کے وسائل میں اضافے کی مستحسن کاوشیں اور وژنری اقدامات ". کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ وزیر اعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا اجلاس منعقد ہوا ہے جس سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے وسائل میں اضافے کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا۔ ہم ان کے وژن اور عزم کو سراہتے ہیں حقیقت بھی یہی ہے کہ بلوچستان کے وسائل میں اضافے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے موجودہ حکومت کی مستحسن کاوشیں اور وژنری اقدامات قابل ستائش ہیں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت نے مالی خود انحصاری، ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار میں وسعت، اور صوبائی محصولات میں اضافہ کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے گزشتہ روز کے اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے نہ صرف فیکس اہداف کا مسلسل جائزہ لینے کا فیصلہ کیا بلکہ اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ بلوچستان کو اپنی مالی خود مختاری کے لئے اپنے وسائل میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہوگا۔ یہ بیان صرف ایک سیاسی اعلان نہیں بلکہ ایک دانشمندانہ، حقیقت پسند اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھنے والا وژن ہے۔ وزیر اعلیٰ کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ جب تک صوبہ اپنے ذرائع آمدن کو خود پیدا کرنے میں سنجیدہ اقدامات نہیں کرے گا، تب تک وفاقی فنڈز پر انحصار کم نہیں ہوگا اور صوبائی خود مختاری صرف کاغذی باتوں تک محدود رہے گی۔ بلوچستان کی ترقی صرف وفاقی وسائل پر انحصار سے ممکن نہیں۔ اگر بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم، خود مختار اور ترقی یافتہ بنانا ہے تو اسے اپنے وسائل کا بھر پور استعمال کرنا ہوگا۔ وزیر اعلیٰ نے بجا طور پر اس بات پر زور دیا کہ صوبائی محصولات کے دائرہ کار کو وسعت دی جائے تاکہ آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کئے جاسکیں۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا قیام اسی مقصد کے تحت عمل میں آیا تھا کہ صوبے کے اندرونی وسائل کو متحرک کیا جائے۔ ٹیکس نظام کو بہتر بنایا جائے، اور محصولات کے عمل کو موثر اور شفاف بنایا۔ جائے۔ یہ ایک ایسا وژن ہے جو پائیدار ترقی کی بنیاد رکھتا ہے۔

اداریے :

روز نامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبے کو اپنے مالی وسائل میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہو گا !**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**خضدار و کیچ میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 7 دہشتگرد ہلاک** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روز نامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Quetta needs attention" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون:

روز نامہ آزادی کوئٹہ نے "**صوبے میں آب نوشی کے مسائل اور حکومتی اقدامات** " کے عنوان سے عدیل احمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

ریسرچ کو نصابی حدود سے باہر معاشرتی دائرے تک بڑھانے کی ضرورت ہے، گورنر

یونیورسٹی کی کمیٹیوں میں ریٹائرڈ کی بجائے حاضر سروس افراد کو ترجیح دی جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ آج کی پل پل بدلتی ہوئی دنیا میں ریسرچ کو نصابی حدود سے باہر معاشرتی دائرے تک بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، اسطرح با معنی تبدیلی کو متحرک کیا جاسکتا ہے، اطلاقی تحقیق (Applied Research) مسائل کے پریکٹیکل حل کو ترجیح دیکر جدت اور جدیدیت کو یقینی بنادیتی ہے۔ سماجی و اقتصادی ترقی کو آگے بڑھاتی ہے، زندگی کے معیار کو بلند کرتی ہے اور تھیوری اور پریکٹس کے درمیان فرق کو ختم کرتی ہے۔ یہ بات انہوں نے یونیورسٹی آف لورالائی کے ساتویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سردار احمد حلیمی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ، پرو وائس چانسلر عادل زمان کاسی، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے بشیر کاکڑ اور ہائیر ایجوکیشن کے نمائندہ ڈاکٹر ظہور احمد بازئی سمیت سینیٹ کے تمام ممبران موجود تھے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل یونیورسٹی آف لورالائی کے ساتویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

ریسرچرز تصوراتی خیالات کو ٹھوس مادی پروڈکٹس اور پالیسیوں میں تبدیل کریں، گورنر

پل پل بدلتی دنیا میں ریسرچ کو نصابی حدود سے باہر معاشرتی دائرے تک بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، شیخ جعفر خان مندوخیل

آئندہ یونیورسٹی کی سطح پر بننے والی مختلف کمیٹیوں میں ریٹائرڈ افراد کی بجائے حاضر سروس کو ترجیح دی جائے، وائس چانسلرز کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ آج کی پل پل بدلتی ہوئی دنیا میں ریسرچ کو نصابی حدود سے باہر معاشرتی دائرے تک بڑھانے کی اشد ضرورت ہے، اسطرح با معنی تبدیلی کو متحرک کیا جاسکتا ہے اطلاقی تحقیق (Applied Research) مسائل کے پریکٹیکل حل کو ترجیح دیکر جدت اور جدیدیت کو یقینی بنادیتی ہے سماجی و اقتصادی ترقی کو آگے بڑھاتی ہے، زندگی کے معیار کو بلند کرتی ہے اور تھیوری اور پریکٹس کے درمیان فرق کو ختم کرتی ہے. اس ضمن میں تمام ریسرچرز کی ذمہ داری ہے کہ وہ تصوراتی خیالات کو ٹھوس مادی پروڈکٹس.........

بقیہ 61 صفحہ نمبر 7 پر

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل یونیورسٹی آف لورالائی کے ساتویں سینٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

، خدمات اور پالیسیوں میں تبدیل کریں تاکہ معاشرہ زیادہ سے زیادہ مستفید ہو سکے یہ بات انہوں نے یونیورسٹی آف لورالائی کے ساتویں سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا. سینیٹ اجلاس میں صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ سردار احمد حلیمی، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن صالح بلوچ، وائس چانسلر یونیورسٹی آف لورالائی پروفیسر ڈاکٹر احسان اللہ کاکڑ، پرو-وائس چانسلر عادل زمان کاسی، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے بشیر کاکڑ اور ہائیر ایجوکیشن کا نمائندہ ڈاکٹر ظہور احمد بازئی سمیت سینٹ کے تمام ممبران موجود تھے. اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے صوبے کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں کے تمام وائس چانسلرز پر زور دیا کہ وہ یونیورسٹی کی سطح پر ایڈمنسٹریٹو اور اکیڈمک عہدوں کے انتخاب کے معیار کو واضح طور پر الگ رکھا کریں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUB
RELATIONS BALOCH

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچ

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 جمعۃ المبارک 25 ربیع الاوّل 1447ھ 19 ستمبر 2025ء نمبر 256

افغان مہاجرین کے انخلا کا عمل منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، سرفراز بگٹی

انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خاص خیال رکھا جائے، تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنرز اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سیکورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا۔

وطن پر جان نچھاور کرنے والے ہیروز کی قربانیوں کو فراموش نہیں کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں، کیپٹن وقار کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ مادرِ وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں ان کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو مختصر دورے پر لورالائی پہنچنے کے بعد شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کیپٹن وقار شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادرِ وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں جن کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا بلوچستان کے 28 ہزار سے زائد نوجوان اس وقت پاک فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو صوبے کے عوام کے جذبہ حب الوطنی اور مادرِ وطن سے والہانہ عقیدت کا ثبوت ہے۔ دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں میں یقین دلاتا ہوں کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، دشمن کو ان کے مقدس خون کے ہر قطرے کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہلِ خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت کے دروازے ان کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور وہ عزت و تکریم کے مستحق ہیں شہداء نے آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا۔

کوئٹہ: وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی افغان مہاجرین کے انخلا اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لورالائی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں۔ صوبائی وزراء ارکان اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقا...
حکومت بلوچ...

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54	جمعہ 25 ربیع الاول 1447ھ 19 ستمبر 2025ء، صفحات 08		شمارہ 74
رجسٹرڈ BC-m-1	Email. mashriqqta2008@gmail.com	PTCL 081-2827345 081-2827344	قیمت 35 روپے

افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف منظم انداز میں مکمل کیا جائیگا، سرفراز بگٹی

کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو، حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے

اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے، تحقیر آمیز رویہ پر متعلقہ افراد کیخلاف کارروائی کی جائے گی

وزیراعلیٰ کی زیرِ صدارت افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ اجلاس، حکام کی بریفنگ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین .... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سیکورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تضحیک آمیز رویوں کی شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انخلاء کے دوران ہر ممکن تعاون اور معاونت فراہم کی جائے اور خواتین کی سہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکاروں کی بھرتی کی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ انخلاء کا عمل انسانی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے اجلاس میں قلعہ عبداللہ کی امن وامان کی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع سے تمام جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ یقینی بنایا جائے لیویز اور پولیس کے دائرہ کار سے قطع نظر بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں اور کسی بھی جرائم پیشہ گروہ کو رعایت نہ دی جائے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے۔

شہداء کے اہل خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، وزیراعلیٰ

شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر لورالائی آمد، لواحقین سے تعزیت کا اظہار کیا

کان مہترزئی میں شہید سپاہی الطاف الرحمٰن کے گھر گئے، فاتحہ خوانی کی

لورالائی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو مختصر دورے پر لورالائی پہنچے جہاں انہوں نے شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کیپٹن وقار شہید کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادرِ وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں جن کی لازوال......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے 28 ہزار سے زائد نوجوان اس وقت پاک فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو صوبے کے عوام کے جذبہ حب الوطنی اور مادرِ وطن سے والہانہ عقیدت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، دشمن کو ان کے مقدس خون کے ہر قطرے کا حساب دینا ہوگا۔

لورالائی، وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید کیپٹن وقار احمد کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں، دوسری تصویر میں شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید کانسٹیبل الطاف الرحمٰن کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں صوبائی وزراء اور چیف سیکرٹری بھی شریک ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATI
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت اعلیٰ تعلقا
حکومت بلو

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 275 | جمعۃ المبارک، 25 ربیع الاول، 19 ستمبر 2025، صفحات 8 قیمت 40 روپے

افغان مہاجرین کے انخلاء کو باوقار انداز میں مکمل کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ

کسی کی عزت نفس متاثر نہ ہو

کسی بھی مرحلے میں تحقیر آمیز رویے کی شکایت ملنے پر متعلقہ اہلکاروں کیخلاف کارروائی ہوگی، میر سرفراز بگٹی

خواتین سیکورٹی اہلکار بھرتی کرنے کی ہدایت، اجلاس میں قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سیکورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تضحیک آمیز رویوں کی شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انخلاء کے دوران ہر ممکن تعاون اور معاونت فراہم کی جائے اور خواتین کی سہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکاروں کی بھرتی کی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح یہ ہے کہ انخلاء کا عمل انسانی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے اجلاس میں قلعہ عبداللہ کی امن وامان کی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع سے تمام جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ یقینی بنایا جائے لیویز اور پولیس کے دائرہ کار سے قطع نظر بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں اور کسی بھی جرائم پیشہ گروہ کو رعایت نہ دی جائے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لئے فوری اور موثر اقدامات کیے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے۔

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے رکن صوبائی اسمبلی رحمت صالح بلوچ ملاقات کررہے ہیں

وطن پر جان نچھاور کرنیوالے قوم کے ہیرو ہیں، سرفراز بگٹی

28 ہزار سے زائد نوجوانوں کا پاک فوج میں خدمات سرانجام دینا حب الوطنی کا ثبوت

وزیر اعلیٰ کی لورالائی آمد، شہید کیپٹن وقار کیلئے فاتحہ خوانی، لواحقین سے اظہار یکجہتی

لورالائی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گزشتہ روز مختصر دورے پر لورالائی پہنچے جہاں انہوں نے شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کیپٹن وقار شہید کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں جن کی لازوال قربانیوں کو بھی (باقی صفحہ 5 نمبر 21)

فراموش نہیں کیا جاسکتا۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے 28 ہزار سے زائد نوجوان اس وقت پاک فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو صوبے کے عوام کے جذبہ حب الوطنی اور مادر وطن سے والہانہ عقیدت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، دشمن کو ان کے مقدس خون کے ہر قطرے کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا۔ حکومت کے دروازے ان کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور وہ عزت و تکریم کے مستحق ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء نے آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، انہی کی بدولت آج وطن کے باسی آزاد اور پرامن زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید زندہ ہوتے ہیں، اور شہداء کے لواحقین کو خراج عقیدت اور سلام پیش کرنا ہم سب کی قومی و اخلاقی ذمہ داری ہے اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، مشیران، قبائلی عمائدین اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے جنہوں نے شہید کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

لورالائی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کررہے ہیں، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے
صفحات 6
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | جمعہ 19/ستمبر 2025ء بمطابق 25/ربیع الاول 1447ھ | شمارہ نمبر 256

افغانیوں کا انخلاء وفاقی پالیسی، حکومت بلوچستان عملدرآمد کر رہی ہے

میر سرفراز بگٹی

افغان مہاجرین کے انخلا میں تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں ہوگا، خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے، شکایات پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی ہوگی

خواتین کی معاونت وسہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکار بھرتی کی جائیں، امن وامان کی بحالی کیلئے حکومت تمام وسائل بروئے کار لائے گی، وزیراعلیٰ کا اعلیٰ سطحی اجلاس میں اظہار خیال

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ افغان مہاجرین کے انخلا کے دوران خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں ہوگا جب کہ تضحیک آمیز رویوں کی شکایات پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی ہوگی۔ کوئٹہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کی زیر صدارت افغان مہاجرین کے انخلا اور قلعہ عبداللہ کے امن وامان پر اعلیٰ سطح اجلاس ہوا۔ اجلاس کے دوران ایڈیشنل چیف سیکریٹری داخلہ حمزہ شفقت نے اجلاس کو بریفنگ دی اور انخلا کے عمل اور سیکیورٹی صورتحال سے آگاہ کیا۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے کہا کہ افغان مہاجرین کے انخلا کی وفاقی پالیسی پر صوبہ بھرپور عملدرآمد کروا رہا ہے اور انخلا کے عمل میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین کے ساتھ مسلسل رابطہ ہے۔ سرفراز بگٹی نے کہا کہ افغان مہاجرین کے انخلا کے دوران

بقیہ نمبر 7 صفحہ 5 پر

مکمل تعاون اور معاونت فراہم کی جائے، تمام افراد کی عزت نفس کا خیال رکھنا حکومت کی اولین ترجیح وذمہ داری ہے۔ خواتین کی معاونت وسہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکار بھرتی کی جائیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ قلعہ عبداللہ سے جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ ہر صورت یقینی بنایا جائے، لیویز اور پولیس ایریاز کی تقسیم سے قطع نظر بلاامتیاز کارروائی کی جائے۔ مزید کہا کہ جرائم پیشہ عناصر کو کسی قسم کی رعایت نہیں دی جائے گی اور امن وامان کی بحالی کے لیے بلوچستان حکومت تمام وسائل بروئے کار لائے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپ دیا جب کہ بحالی امن کے لئے خصوصی اقدامات پر مبنی رپورٹ روزانہ کی بنیاد پر وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ میں پیش کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری، پرنسپل سیکرٹری، آئی جی پولیس، ڈی جی لیویز، کمشنر کوئٹہ ڈویژن بھی شریک ہوئے۔ علاوہ ازیں، ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر، ڈی پی او قلعہ عبداللہ اور چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے شرکت کی۔

قلعہ سیف اللہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی شہید بی سی کانسٹیبل الطاف الرحمن کے لواحقین سے تعزیت کر رہے ہیں

CamScanner

DIRECTORAT
GENERAL OF PU
RELATIONS BALOC

نظامت ا
حکو

Bullet No. 1 ... e No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 جمعہ 19 ستمبر 2025ء بمطابق 25 ربیع الاول 1447ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر-255

افغان مہاجرین کا انخلا باوقار انداز میں مکمل کیا جائے

سرفراز بگٹی

انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا تضحیک آمیز رویوں کی شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی

امن وامان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپ اس مقصد کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ

(بقیہ نمبر 7 صفحہ نمبر 2 پر)

ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سیکورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تضحیک آمیز رویوں کی شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انخلاء کے دوران ہر ممکن تعاون اور معاونت فراہم کی جائے اور خواتین کی سہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکاروں کی بھرتی کی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح یہ ہے کہ انخلاء کا عمل انسانی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے اجلاس میں قلعہ عبداللہ کی امن وامان کی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع سے تمام جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ یقینی بنایا جائے لیویز اور پولیس کے دائرہ کار سے قطع نظر بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں اور کسی بھی جرائم پیشہ گروہ کو رعایت نہ دی جائے انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لورالائی، وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی شہید کیپٹن وقار احمد کاکڑ کی لواحقین سے اظہار وفاتحہ خوانی کے بعد شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

DIRECTO
GENERAL O
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | جمعہ 19 ستمبر 2025ء بمطابق 25 ربیع اوّل 1447ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 255

Bullet No. 1

Page No. 7

افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو باوقار انداز میں مکمل کیا جائیگا

میر سرفراز بگٹی

حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے

انخلاء کے دوران ہر ممکن تعاون اور معاونت فراہم کی جائے اور خواتین کی سہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکاروں کی بھرتی کی جائے، اجلاس میں ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سیکورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تضحیک آمیز رویوں کی شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انخلاء کے دوران ہر ممکن تعاون اور معاونت فراہم کی جائے اور خواتین کی سہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکاروں کی بھرتی کی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح ہے کہ انخلاء کا عمل انسانی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے اجلاس میں قلعہ عبداللہ کی امن و امان کی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا وزیر اعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع سے تمام جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ یقینی بنایا جائے لیویز اور پولیس کے دائرہ کار سے قطع نظر بلا امتیاز کارروائیاں کی جائیں اور کسی بھی جرائم پیشہ گروہ کو رعایت نہ دی جائے انہوں نے کہا کہ امن و امان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل فراہم کرے گی وزیر اعلیٰ نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے۔

بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں، وزیر اعلیٰ

شہداء نے آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، میر سرفراز بگٹی کی کیپٹن وقار خان کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت

شہداء کے اہلِ خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت کے دروازے ان کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور وہ عزت و تکریم کے مستحق ہیں

ورالائی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو مختصر دورے پر لورالائی پہنچے جہاں انہوں نے شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کیپٹن وقار شہید کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادرِ وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں جن کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے 28 ہزار سے زائد نوجوان اس وقت پاک فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو صوبے کے عوام کے جذبہ حب الوطنی اور مادرِ وطن سے والہانہ عقیدت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، دشمن کو ان کے مقدس خون کے ہر قطرے کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہلِ خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت کے دروازے ان کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور وہ عزت و تکریم کے مستحق ہیں۔

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لورالائی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے لواحقین سے تعزیت و فاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود ہیں

CamScanner

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...
نظامت اعل... حکوم...
Bullet No. 1
...age No. 8

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 80 | جمعہ 19 ستمبر 2025ء 25 ربیع الاول 1447ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 256

وزیراعلیٰ بلوچستان

افغان مہاجرین کے عمل کو شفاف منظم اور باوقار طور پر مکمل کیا جائے

حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے، اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے

انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

کوئٹہ (اے این این) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزتِ نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سیکورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا انہوں نے کہا کہ تضحیک آمیز رویوں کی شکایات موصول ہونے پر متعلقہ اہلکاروں کے خلاف فوری کارروائی عمل میں لائی جائے گی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ انخلاء کے دوران ہر ممکن تعاون اور معاونت فراہم کی جائے اور خواتین کی سہولت کے لئے عارضی بنیادوں پر فیمیل سیکورٹی اہلکاروں کی بھرتی کی جائے انہوں نے کہا کہ حکومت کی اولین ترجیح یہ ہے کہ انخلاء کا عمل انسانی وقار کو مدنظر رکھتے ہوئے مکمل کیا جائے اجلاس میں قلعہ عبداللہ کی امن و امان کی صورتحال پر بھی تفصیلی غور کیا گیا وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات دیں کہ ضلع سے تمام جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ یقینی بنایا جائے لیویز اور پولیس کے دائرہ کار سے قطع نظر بلاامتیاز کارروائیاں کی جائیں اور کسی بھی جرائم پیشہ گروہ کو رعایت نہ دی جائے انہوں نے کہا کہ امن وامان کی بحالی کے لئے صوبائی حکومت تمام وسائل فراہم کرے گی وزیراعلیٰ نے قلعہ عبداللہ کے ڈویژنل اور ضلعی انتظامی افسران کو بحالی امن کا خصوصی ٹاسک سونپتے ہوئے کہا کہ اس مقصد کے لئے فوری اور مؤثر اقدامات کیے جائیں اور روزانہ کی بنیاد پر رپورٹ وزیراعلیٰ سیکرٹریٹ کو ارسال کی جائے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن وامان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

لورالائی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی شہید کیپٹن وقار خان کے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کر رہے ہیں، صوبائی وزراء، اراکین اسمبلی اور اعلیٰ حکام بھی موجود ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTOR GENERAL OF ... RELATIONS BAL...

نظامت ا... حکو...

Bullet No. 1 Page No. 9

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: ... الرحمٰن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 77 | جمعۃ المبارک 19 ستمبر 2025ء، 25 ربیع الاول 1447ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 18

شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائینگی، میر سرفراز بگٹی

بلوچستان کے 28ہزار سے زائد نوجوان اس وقت پاک فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو صوبے کے عوام کے جذبہ حب الوطنی اور مادر وطن سے والہانہ عقیدت کا ثبوت ہے، مادر وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں

جن کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا، دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان کی شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت اور فاتحہ خوانی

لورالائی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جمعرات کو مختصر دورے پر لورالائی پہنچے جہاں انہوں نے شہید کیپٹن وقار خان کاکڑ کے گھر جا کر لواحقین سے دلی تعزیت اور فاتحہ خوانی کی۔ وزیر اعلیٰ نے کیپٹن وقار (بقیہ 2 صفحہ 2پر)

شہید کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ مادر وطن کی حفاظت میں جان نچھاور کرنے والے سپوت قوم کے ہیرو ہیں جن کی لازوال قربانیوں کو کبھی فراموش نہیں کیا جاسکتا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے 28 ہزار سے زائد نوجوان اس وقت پاک فوج میں خدمات سرانجام دے رہے ہیں، جو صوبے کے عوام کے جذبہ حب الوطنی اور مادر وطن سے والہانہ عقیدت کا ثبوت ہے۔ انہوں نے کہا کہ دھرتی پر جان قربان کرنے والے بہادر سپوتوں کے مقدس خون کے ہم سب مقروض ہیں میر سرفراز بگٹی نے یقین دلایا

کہ شہداء کی قربانیاں ہرگز رائیگاں نہیں جائیں گی، دشمن کو ان کے مقدس خون کے ہر قطرے کا حساب دینا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ شہداء کے اہل خانہ کو کبھی تنہا نہیں چھوڑا جائے گا، حکومت کے دروازے ان کے لیے ہمیشہ کھلے ہیں اور وہ عزت و تکریم کے مستحق ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ شہداء نے آنے والی نسلوں کے محفوظ مستقبل کے لیے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، انہی کی بدولت آج وطن کے باسی آزاد اور پرامن زندگی گزار رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ شہید زندہ ہوتے ہیں، اور شہداء کے لواحقین کو خراج عقیدت اور سلام پیش کرنا ہم سب کی قومی و اخلاقی ذمہ داری ہے اس موقع پر صوبائی وزراء، اراکین صوبائی اسمبلی، مشیران، قبائلی عمائدین اور اعلیٰ حکام بھی موجود تھے جنہوں نے شہید کے اہل خانہ سے یکجہتی کا اظہار کیا۔

افغان مہاجرین کے انخلاء کو شفاف اور منظم انداز میں مکمل کیا جائیگا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے

انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا، قلعہ عبداللہ میں تمام جرائم پیشہ عناصر کا خاتمہ یقینی بنایا جائے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے میں افغان مہاجرین کے انخلاء کے عمل کو شفاف، منظم اور باوقار انداز میں مکمل کیا جائے گا، تاکہ کسی بھی فرد کی عزت نفس متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان وفاقی پالیسی کے تحت مہاجرین کے انخلاء پر عملدرآمد کرا رہی ہے اور اس ضمن میں اقوام متحدہ کے ادارہ برائے افغان مہاجرین سے قریبی رابطہ قائم ہے ان (بقیہ 4 صفحہ 2پر)

خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات کو یہاں اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اجلاس میں افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اجلاس میں چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ حمزہ شفقات، پرنسپل سیکرٹری بابر خان، آئی جی پولیس محمد طاہر، ڈی جی لیویز عبدالغفار مگسی، کمشنر کوئٹہ ڈویژن شاہ زیب کاکڑ، کمشنر افغان ریفوجیز بلوچستان ارباب طالب المولا سمیت اعلیٰ حکام شریک ہوئے جبکہ ڈی آئی جی ژوب، ڈپٹی کمشنر اور ڈی پی او قلعہ عبداللہ و چمن نے ویڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی ایڈیشنل چیف سیکرٹری داخلہ نے اجلاس کو افغان مہاجرین کے انخلاء اور سکیورٹی انتظامات سے متعلق بریفنگ دی اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے واضح کیا کہ انخلاء کے عمل میں خواتین، بزرگوں اور بچوں کا خصوصی خیال رکھا جائے اور کسی بھی مرحلے پر تحقیر آمیز رویہ ہرگز برداشت نہیں کیا جائے گا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی افغان مہاجرین کے انخلاء اور قلعہ عبداللہ میں امن و امان کی صورتحال سے متعلق اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں۔

Balochistan Times
92 NEWS MEDIA GROUP
balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk
Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1223 QUETTA Friday September 19, 2025 / Rabi ul Awal 25, 1447 Rs

Bugti vows dignified repatriation of Afghan refugees

Pays tribute to martyr Captain Waqar, pledges support to martyrs' families

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan, Mir Sarfraz Bugti, has reaffirmed that the repatriation of Afghan refugees will be conducted in a transparent, organized, and respectful manner, with special care extended to women, chil-

Additional Chief Secretary Home Hamza Shafqaat, Principal Secretary Babar Khan, IG Police Muhammad Tahir, DG Levies Abdul Ghaffar Magsi, Commissioner Quetta Division Shahzaib Kakar, and Commissioner for Afghan Refugees Arbab Talib Mola. DIG Zhob, Deputy [illegible] and District Police

deteriorating security situation in Qila Abdullah. CM Sarfraz Bugti ordered immediate and indiscriminate operations against criminal elements, regardless of jurisdiction between Levies and Police. He assured full provincial support and resources to restore peace.

To ensure accountability, the Chief Minister [illegible]

He noted that more than 28,000 youth from Balochistan currently serve in the Pakistan Army, a powerful reflection of the province's deep-rooted commitment to national defense.

"The nation owes an eternal debt to its martyrs," Bugti said. "Their sacred blood will not go

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 19 SEP 2025 Page No. 11

وزیر خزانہ

...منصوبے فنڈنگ کے حتمی معاہدوں کی منظوری بلوچستان کا معاشی منظرنامہ بدلے گا

...کے ساتھ ریل ڈیولپمنٹ معاہدے اور برج فنانسنگ معاہدے کی منظوری دی گئی، 390 ملین ڈالر سے کانوں کی برآمدی معدنیات کی بڑی مقدار منتقل کرنے کیلئے 1350 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھائی جائیگی

...سودوں میں کوئی نمایاں تبدیلی ہو تو قانونی مشیروں کی رائے اور ریکوڈک مائننگ کمپنی کی تصدیق کے بعد دوبارہ منظوری کیلئے پیش کیا جائے، ای سی سی کے اجلاس میں فیصلہ، منصوبے سے وسیع تر فوائد حاصل ہوں گے، محمد اورنگزیب

...) کابینہ کی اقتصادی رابطہ ...ک منصوبے کی فنانسنگ سے متعلق حتمی معاہدوں اور مالیاتی وعدوں اور ریکوڈک مائننگ کمپنی کے ساتھ ریل ڈویلپمنٹ معاہدے و برج فنانسنگ معاہدے کی منظوری دیدی، معاہدے کے تحت 390 ملین ڈالر کی برج فنانسنگ کے ذریعہ کانوں سے برآمدی معدنیات کی بڑی مقدار کو منتقل کرنے کے لیے 1,350 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھائی جاسکے گی جبکہ ریکوڈک منصوبے سے طویل المدتی سماجی واقتصادی خوشحالی آئے گی، ریکوڈک کا منصوبہ بلوچستان کے معاشی منظرنامے کو بدلنے اور پاکستان کے عوام کے لیے وسیع تر فوائد پیدا کرنے بقیہ نمبر 1 صفحہ 5 پر

کی صلاحیت رکھتا ہے۔ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس جمعرات کو یہاں وفاقی وزیر خزانہ ومحصولات سینیٹر محمد اورنگزیب کی صدارت منعقد ہوا۔ اجلاس میں وزارت پیٹرولیم کی جانب سے ریکوڈک منصوبے کی فنانسنگ سے متعلق حتمی معاہدوں اور مالیاتی وعدوں کی منظوری سے متعلق سمری کا جائزہ لیا گیا، ای سی سی نے معاہدوں کی مجوزہ حتمی شرائط کی منظوری دے دی اور ہدایت کی کہ اگر معاہدوں کے حتمی مسودوں میں کوئی نمایاں تبدیلی ہو، تو اسے منصوبے کے قانونی و مالیاتی مشیروں کی رائے اور ریکوڈک مائننگ کمپنی کی تصدیق کے بعد دوبارہ ای سی سی سے منظوری کے لیے پیش کیا جائے۔ اجلاس میں وزارتِ ریلوے کی جانب سے ریکوڈک مائننگ کمپنی کے ساتھ ریل ڈویلپمنٹ معاہدے اور برج فنانسنگ معاہدے کی منظوری سے متعلق سمری کا بھی جائزہ لیا گیا، اس معاہدے کے تحت 390 ملین امریکی ڈالر کی برج فنانسنگ فراہم کی جائے گی تاکہ بلوچستان کی کانوں سے برآمدی معدنیات کی بڑی مقدار کو منتقل کرنے کے لیے 1,350 کلومیٹر طویل ریلوے لائن بچھائی جاسکے، ای سی سی نے تجویز کی منظوری دیتے ہوئے وزارتِ ریلوے کو دونوں معاہدہ جات کے مسودے وزارتِ خزانہ کے ساتھ شیئر کرنے کی ہدایت کی تاکہ ان کا تفصیلی جائزہ لیا جاسکے، وزارتِ ریلوے اور وزارتِ خزانہ کو منصوبے پر عمل درآمد اور اس کی پیش رفت سے متعلق رپورٹ آئندہ سال مارچ تک ای سی سی کو پیش کرنے کی بھی ہدایت کی گئی۔ وزیر خزانہ نے کہا کہ ریکوڈک کے حوالے سے ای سی سی کی یہ منظوری حکومت کے اس پختہ عزم کی عکاس ہے کہ وہ اس تاریخی منصوبے کو آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے، یہ منصوبہ بلوچستان کے معاشی منظرنامے کو تبدیل کرنے اور پاکستانی عوام کے لیے دوررس فوائد پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریکوڈک منصوبہ نہ صرف دنیا کے سب سے بڑے غیر ترقی یافتہ تانبے اور سونے کے ذخائر کو کھولنے کا ذریعہ بنے گا بلکہ اس سے روزگار کے مواقع پیدا ہونے کے ساتھ ساتھ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر وترقی کو بھی فروغ ملے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ خطے میں طویل المدتی سماجی ومعاشی ترقی کا باعث بنے گا۔ اجلاس میں وفاقی وزیر پیٹرولیم علی پرویز ملک، وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سکیورٹی وریسرچ رانا تنویر حسین، وفاقی وزیر بورڈ آف انویسٹمنٹ قیصر احمد شیخ، وفاقی سیکرٹریز اور متعلقہ وزارتوں، محکموں اور ریگولیٹری اداروں کے سینئر حکام نے شرکت کی۔

بارکھان میں منصوبوں کا جال بچھادیا' سردار عبدالرحمٰن کھیتران

تکمیل سے ضلع میں خوشحالی آئے گی ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوچکے ہیں' صوبائی وزیر

بارکھان (آن لائن) صوبائی وزیر پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ودواسا سردار عبدالرحمٰن کھیتران نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان نے بارکھان اور رکنی کے عوام کی سہولت اور خوشحالی کے لئے ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیا ہے، جس کے ثمرات عوام تک پہنچنا شروع ہوگئے ہیں۔ ان منصوبوں سے نہ صرف روزمرہ زندگی میں آسانیاں پیدا ہوئی ہیں بلکہ تعلیم اور صحت کے شعبوں میں بھی مثبت تبدیلی آرہی ہے۔ صوبائی وزیر نے کہا کہ ناہڑ کوٹ روڈ پر پل کی تعمیر سے لبمہ زیرین، ناہڑکوٹ، وٹاکڑی، گانبرگ بقیہ نمبر 38 صفحہ 5 پر

اور چھی کے عوام کو بارشوں اور دشوار گزار راستوں میں بھی آمدورفت کی سہولت میسر آئے گی اب طلبا کے لئے اسکول اور کالج تک رسائی آسان ہوگئی ہے جبکہ مریضوں کو ہسپتال تک پہنچنے میں درپیش مشکلات میں بھی نمایاں کمی آئے گی انہوں نے کہا کہ بارکھان اور رکنی میں جاری ترقیاتی منصوبے عوام کے لئے سہولت ترقی اور خوشحالی کے نئے دور کا آغاز ہیں۔ عوام کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ معیار پر کسی صورت سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور تمام منصوبے بروقت مکمل ہوں گے۔ صوبائی وزیر نے مزید کہا کہ عوامی مسائل کے حل اور بنیادی سہولتوں کی فراہمی کے لئے حکومت بھرپور اقدامات کر رہی ہے اور بارکھان کے عوام کو تعلیم صحت اور سفری سہولیات کے بہتر مواقع فراہم کیے جائیں گے۔

خواتین کی معاشی خودمختاری اولین ترجیح ہے' ڈاکٹر ربابہ بلیدی

کام کے دوران یکساں تنخواہ ملنے پر خواتین کی عزت اور اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے

کوئٹہ (خ ن) صوبائی مشیر برائے ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کو برابری کے حقوق اور معاشی خودمختاری فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ یکساں کام پر یکساں معاوضہ نہ صرف خواتین کی عزتِ نفس اور اعتماد میں اضافہ کرتا ہے بلکہ ایک ترقی یافتہ اور متوازن معاشرے کی بنیاد بھی رکھتا ہے ان خیالات کا اظہار بقیہ نمبر 69 صفحہ 5 پر

انہوں نے عالمی یوم برابری اجرت کے موقع پر اپنے بیان میں کیا ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے کہا کہ عالمی سطح پر بھی خواتین اور مردوں کی اجرت میں فرق ایک سنگین مسئلہ ہے اور یہ فرق ہمارے معاشرے میں بھی موجود ہے جسے ختم کرنے کے لیے بلوچستان حکومت قانون سازی، پالیسی اقدامات اور عوامی شعور اجاگر کرنے پر بھرپور توجہ دے رہی ہے انہوں نے کہا کہ خواتین ہمارے معاشرے کا نصف حصہ ہیں، انہیں برابری کا حق دیے بغیر ترقی وخوشحالی کے اہداف حاصل نہیں کیے جاسکتے۔ خواتین کو ان کی محنت کا درست معاوضہ ملنا ان کی معاشی شمولیت کے ساتھ ساتھ قومی ترقی کی رفتار کو بھی تیز کرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

مت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

No. 1 Dated: 19 SEP 2025 Page No. 12

عوام کو محفوظ اور معیاری اشیائے خوردونوش کی فراہمی اولین ترجیح ہے، نور محمد

عوام کو حفظان صحت کے اصولوں کے مطابق خوراک کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، صوبائی وزیر کا

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر خوراک حاجی نور محمد دومڑ نے کہا ہے کہ عوام کو محفوظ اور معیاری اشیائے خوردونوش کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے فوڈ اتھارٹی کی جانب سے صوبے بھر میں فوڈ سیکیورٹی اور عوامی صحت کے تحفظ کے لیے جاری اقدامات کو سراہتے ہوئے کہا کہ عوام کو حفظ صحت کے اصولوں کے مطابق خوراک کی فرا یقینی بنائی جائے گی۔ صوبائی وزیر نے اپنے بیا میں کہا کہ فوڈ اتھارٹی کی ٹیمیں حالیہ دنوں میں مختلف اضلاع میں کارروائیوں کے دوران غیر معیاری ا مضر صحت اشیاء فروخت کرنے والے عناصر خلاف بلا امتیاز کارروائی عمل میں لارہی ہیں۔ انہو نے مزید کہا کہ ایسے افراد کسی رعایت کے مستحق نہیں جو عوام کی صحت سے کھیلنے کی کوشش کر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ اتھارٹی کی جانب سے گزشتہ دنوں صفائی کے ناقص انتظامات، مضر صحت اشیاء کی تیاری و فروخت، زائد المیعاد اشیاء رکھنے اور غیر معیاری دودھ و گوشت کی فروخت کے خلاف وسیع پیمانے پر کارروائیاں کی گئیں۔

صحبت پور میں انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا ترجیحات میں شامل ہے، سلیم کھوسہ

بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ڈسٹرکٹ صحبت پور کو کافی نقصان پہنچا ہے، صوبائی وزیر

صحبت پور (خ ن) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ ضلع صحبت پور میں انفراسٹرکچر کو جدید خطوط پر استوار کرنا میری اولین ترجیحات میں شامل ہے ڈسٹرکٹ کمپلیکس ضلع صحبت پور کی تعمیر سے ضلع کے عوام اور سرکاری امور سر انجام دینے والے ضلعی آفیسران کے لیے ایک بہترین سہولت ہوگی ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع صحبت پور میں جاری زیر تعمیر ڈسٹرکٹ کمپلیکس کا جائزہ لینے کے موقع پر کیا اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ ضلع صحبت پور عرفان علی اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ نے ڈسٹرکٹ کمپلیکس ضلع صحبت پور کے زیر تعمیر بلڈنگ پر پیش رفت کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا کہ اپنے حلقہ انتخاب کے انفراسٹرکچر کو دور جدید کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اور زندگی کے ہر شعبے میں جدید سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہمہ وقت کوشاں ہوں انہوں نے کہا کہ بارشوں اور سیلاب کی وجہ سے ڈسٹرکٹ صحبت پور کو کافی نقصان پہنچا ہے بالخصوص بلڈنگ انفراسٹرکچر سرفہرست ہے لہذا ضلع میں تمام ترقیاتی منصوبوں بالخصوص بلڈنگ انفراسٹرکچر میں جاری ترقیاتی منصوبوں کو جلد مکمل کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہیں صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے مزید کہا کہ منصوبے پر کام کی رفتار کو مزید تیز کیا جائے اور اس حوالے سے جو بھی ٹیکنیکی مسائل ہیں انہیں بھی ترجیحی بنیادوں پر حل کریں تاکہ اس منصوبے کی تعمیر جلد ہو اور ضلع صحبت پور کے عوام اس منصوبہ سے مستفید ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

اوستا محمد و گنداخہ کے عوام نے ہر مشکل میں ہمارا ساتھ دیا، فیصل خان جمالی

عوام کے خلوص کبھی فراموش نہ ہی ان کے اعتماد کو ٹھیس پہنچائیں گے، صوبائی وزیر لائیو سٹاک

پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت کے نظریے پر قائم ہے، مختلف وفود سے ملاقات میں گفتگو

اوستا محمد (نامہ نگار) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء اور صوبائی وزیر برائے لائیو اسٹاک سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ اوستا محمد اور گنداخہ کے باشعور عوام نے ہر کٹھن مرحلے میں ہمارا ساتھ دیا، اور ہم اس خلوص و وفاداری کو کبھی فراموش نہیں کریں گے۔ ان شاء اللہ ہم بھی ان علاقوں کے عوام کی امیدوں پر پورا اترتے ہوئے، ہر محاذ پر ان کے حقوق کے تحفظ اور علاقے کی ترقی کے لیے اپنی تمام تر توانائیاں صرف کریں گے ان خیالات .... بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کا اظہار انہوں نے اوستا محمد کے مختلف عوامی وفود سے ملاقات کے دوران کیا، جہاں مقامی سطح پر درپیش مسائل، ترقیاتی منصوبوں اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا صوبائی وزیر کا کہنا تھا کہ پاکستان پیپلز پارٹی عوامی خدمت کے نظریے پر قائم ہے، اور پارٹی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت میں بلوچستان کو خوشحال، ترقی یافتہ اور بااختیار بنانے کا مشن بھرپور انداز میں جاری ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ اوستا محمد اور گنداخہ جیسے پسماندہ علاقوں کو ترقیاتی عمل میں ترجیح دی جائے گی، جہاں صحت، تعلیم، پینے کے صاف پانی، زراعت کی بہتری، اور روزگار کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سردار زادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ہر علاقے میں عوامی مسائل کو فوری، شفاف اور پائیدار حل فراہم کیا جائے۔ اس سلسلے میں تمام متعلقہ محکموں کو متحرک کیا گیا ہے تاکہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ ممکن ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پیپلز پارٹی نہ صرف وعدے کرتی ہے بلکہ انہیں پورا بھی کرتی ہے

محکمے عوام کی شکایات کا ترجیحی بنیادوں پر ازالہ کریں، بخت کاکڑ

عوامی مسائل سے براہِ راست آگاہی میں فوری حکمتِ عملی میں مدد ملتی ہے، صوبائی وزیر صحت

حکومت عوامی تعاون سے ہی ترقی و خوشحالی کا سفر آگے بڑھا سکتی ہے، شہریوں سے ملاقات میں گفتگو

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوامی مسائل سننا اور ان کے حل کیلئے عملی اقدامات کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے وہ جمعرات کو مختلف وفود اور شہریوں کے مسائل سن رہے تھے اس موقع پر مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں نے صحت عامہ اور دیگر سماجی شعبوں سے متعلق اپنے مسائل پیش کئے وزیر صحت نے کہا کہ .... بقیہ 38 صفحہ نمبر 7 پر

عوامی مسائل براہِ راست سننے سے نہ صرف زمینی حقائق سامنے آتے بلکہ ان کے حل کیلئے موثر اور فوری حکمتِ عملی ترتیب دینے میں بھی مدد ملتی ہے انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ بلوچستان کے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ بخت محمد کاکڑ نے متعلقہ محکموں کے افسران کو ہدایت کی کہ عوام کی شکایات کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں اور اس سلسلے میں کسی قسم کی غفلت یا کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی انہوں نے کہا کہ صحت، تعلیم، صاف پانی، بجلی، گیس اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی عوام کا بنیادی حق ہے اور حکومت اس حق کی ادائیگی کے لئے ہر ممکن اقدام اٹھا رہی ہے۔ صوبائی وزیرِ صحت نے عوام پر زور دیا کہ وہ اپنے مسائل کھل کر پیش کریں تاکہ ان کے حل کیلئے جامع منصوبہ بندی کرسکیں ان کا کہنا تھا کہ حکومت عوامی تعاون اور مشاورت سے ہی صوبے میں ترقی و خوشحالی کا سفر آگے بڑھا سکتی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 19 SEP 2025 Page No. 13

ہائر ایجوکیشن کے فنڈز ذاتی بینک اکاؤنٹس میں رکھنے پر پی اے سی کا اظہار برہمی

بعض پرنسپلز نے 479 ملین روپے ذاتی اکاؤنٹس میں رکھے، ان سے وضاحت طلب، رقم سرکاری خزانے میں جمع کرائی جائے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا محکمہ ہائر ایجوکیشن اور سیکنڈری ایجوکیشن کی جانب سے غیر استعمال شدہ فنڈز بروقت سرینڈر نہ ہونے کی وجہ سے لیپس ہونے پر شدید تشویش اور ہائر ایجوکیشن کے بعض اداروں کے پرنسپلز کی جانب سے 479 ملین روپے سرکاری خزانہ کے بجائے ذاتی بینک اکاؤنٹس میں رکھنے پر سخت برہمی کا اظہار، متعلقہ پرنسپلز کو طلب کرکے اس معاملہ پر وضاحت لینے اور رقم فوری طور پر قومی خزانے میں جمع کرانے کی ہدایت کردی۔ پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت ہوا جس میں اراکین کمیٹی غلام دستگیر بادینی، زابد علی ریکی، ولی محمد نورزئی، رحمت صالح بلوچ، صفیہ بی بی جبکہ اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری اور ایم پی اے روی پہوجہ اعزازی طور پر شریک ہوئے۔ اجلاس میں سیکرٹری اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن صالح محمد بلوچ، ڈائریکٹر جنرل آڈٹ شجاع علی، سیکرٹری اسفندیار کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری پی اے سی سراج لہڑی، ڈپٹی اکاؤنٹنٹ بلوچستان حافظ نورالحق و دیگر آفیسرز، بلوچستان کے مختلف کالجز کے پرنسپلز بھی موجود تھے۔ اجلاس میں محکمہ ہائر ایجوکیشن اور سیکنڈری ایجوکیشن کے ترقیاتی وغیر ترقیاتی اخراجات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ مالی سال 2021-22 کے دوران ہائر ایجوکیشن کے لیے 15,541 ملین روپے مختص کیے گئے جن میں سے 14,871 ملین روپے خرچ ہوئے جبکہ 670 ملین روپے کی بچت ظاہر ہوئی جو بروقت سرینڈر نہ ہونے کی وجہ سے لیپس ہوگئے۔

پولیس کو لاپتہ بچوں اور اہل خانہ کا مکمل ڈیٹا فراہم کیا جائے، صوبائی حکومت

لاپتہ شخص کا اگر کبھی کسی دہشت گرد سرگرمی سے تعلق ظاہر ہوا تو اس کا خاندان سہولت کار تصور کیا جائے گا، محکمہ داخلہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان نے لاپتہ افراد، غیر ریاستی عناصر/دہشتگرد گروہ میں شامل ہونے والے افراد کے لواحقین سے مکمل ڈیٹا سات روز میں فراہم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ ڈیٹا جمع نہ کروانے والوں کے خلاف کاروائی کرنے کا اعلان۔ محکمہ داخلہ بلوچستان نے صوبے کے عوام، والدین اور اہل خانہ کو ہدایت کی ہے کہ وہ تمام افراد جن کے بچے یا اہل خانہ گھر سے لاپتہ ہو جائیں یا کسی غیر ریاستی عناصر/دہشت گرد گروہ میں شامل ہو جائیں تو اس کی اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن اور ایف سی/آرمی ونگ/یونٹ کو ایک ہفتہ کے اندر لازمی دی جائے۔ ہدایت نامے میں کہا گیا ہے کہ ایسے افراد جو پہلے سے لاپتہ ہیں زیر دفعات 118 اور 202 تعزیرات پاکستان بخواندگی دفعہ 11-EEE(1) انسداد دہشت گردی 1997 کے تحت ان کی پہلے سے موجودہ معلومات فوری طور پر اور زیادہ سے زیادہ سات (07) دن کے اندر قریبی پولیس اسٹیشن اور ایف سی آرمی ونگ/یونٹ کو فراہم کی جائیں۔ محکمہ داخلہ کی ہدایت کے مطابق ایسے تمام افراد کے اہل خانہ، سربراہ یا قانونی سرپرست جو کسی غیر ریاستی عناصر/دہشتگرد گروہ میں شامل ہو چکے ہوں۔

ملک دشمن عناصر بلوچستان کے حالات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کررہے ہیں، کمانڈنٹ بی سی

بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں نے شیرانی میں دشمن کا حملہ پسپا کرکے عوام کی جان و مال کو محفوظ بنایا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈیشنل آئی جی پی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف نے کہا ہے کہ ملک دشمن عناصر بلوچستان کے حالات کو سبوتاژ کرنے کی کوشش کررہے ہیں شیرانی حملے میں بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں نے دشمن کا حملہ پسپا کرکے عوام کی جان و مال کو محفوظ بنایا۔ شہید جوان کیلئے QPM اور PPM اعزاز کیلئے سفارش کی گئی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز بی سی ہیڈ کوارٹر بدلائن میں منعقدہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر ڈپٹی کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری شاد ابن مسیح، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹرز، زونل کمانڈر I-II-III-IV-X اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسد اللہ اور بلوچستان کانسٹیبلری کے آٹھ زونز کے زونل کمانڈرز نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ 40 سے زائد حملہ آوروں نے شیرانی میں حملہ کیا تاہم بلوچستان کانسٹیبلری کے جوانوں نے جوان مردی سے حملے کو پسپا کیا اور بڑے نقصان سے بچالیا حملے میں شہید ہونے بلوچستان کانسٹیبلری کے جوان الطاف حسین کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے QPM اور PPM اعزاز کیلئے سفارشات اور شہید اور پوری ٹیم کیلئے نقد انعام اور CCI ٹریفکیٹ کا بھی اعلان کیا انہوں نے کہا کہ شہید اور پوری ٹیم کیلئے نقد انعام اور CCI ٹریفکیٹ کا بھی اعلان کیا انہوں نے کہا کہ ہمسائیہ ملک چائنہ اور دیگر غیر ملکی ماہرین کی حفاظت کو یقینی بنانا بھی ہماری اولین ذمہ داری ہے۔

21 گرین بسوں کا قافلہ چینی بندرگاہ سے بلوچستان کیلئے روانہ

چار بسیں تربت کیلئے مخصوص، 17 بسیں کوئٹہ کی گرین بس سروس کا حصہ بنیں گی

کوئٹہ (آن لائن) کوئٹہ اور تربت کے شہریوں کے لیے بڑی خبر چین سے گرین بسوں کا قافلہ بلوچستان کے لئے روانہ محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان کے ذرائع نے بتایا ہے کہ 21 جدید گرین بسوں کا ایک بیڑا چینی بندرگاہ سے روانہ ہوا ہے اور توقع ہے کی جارہی ہے کہ یہ بسیں بہت جلد کوئٹہ پہنچ جائیں گی۔ کوئٹہ اور تربت کے لیے نئی بسیں جلد پہنچیں گی، ان بسوں کو مختلف روٹس پر عوامی ٹرانسپورٹ کے لیے استعمال ہوگا۔ پنک رنگ کی بسیں خصوصی طور پر خواتین کے لیے ہوں گی اور یہ کوئٹہ شہر میں چلائی جائیں گی۔ گرین بسوں میں سے چار بسیں تربت کے لیے مختص کی گئی ہیں، جبکہ 17 بسیں کوئٹہ کی گرین بس سروسز کا حصہ بنیں گی۔ ان بسوں کی آمد کے بعد شہروں میں ٹرانسپورٹ کے نظام میں نمایاں بہتری آئے گی اور شہریوں کا سفر آسان اور آرام دہ ہوجائیگا۔

کوئٹہ سمیت صوبہ بھر سے 30 ہزار سے زائد افغان مہاجرین کی وطن واپسی

افغان باشندوں کے زیر انتظام چلائے جانے والے تعلیم اور صحت کے 33 مراکز کو نوٹسز بھی جاری

افغان باشندوں کے علاقوں کی نشاندہی کرلی گئی ہے، اس سلسلے میں کارروائیاں کررہے ہیں، انتظامیہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت بلوچستان سے افغان مہاجرین کے انخلاء کا سلسلہ بدستور جاری، 30 ہزار سے زائد افغان وطن واپس بھجوائے جا چکے ہیں وفاقی حکومت کے فیصلے کے مطابق غیر قانونی طور پر مقیم افغان مہاجرین اور دیگر غیر ملکیوں کے انخلاء کا سلسلہ جاری ہے جس کے تحت تمام رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ مہاجرین کو ان کے وطن واپس بھجوایا جارہا ہے اب تک 30 ہزار سے زائد افراد وطن واپس بھجوائے جاچکے ہیں جبکہ 20 ہزار افراد رضاکارانہ طور پر واپس گئے ہیں کوئٹہ میں 33 سے زائد تعلیمی ادارے اور صحت کے مراکز بھی افغان باشندوں کے زیر انتظام چلائے جارہے ہیں انہیں بھی نوٹسز جاری کردیے گئے ہیں جبکہ ضلعی انتظامیہ کے علاوہ پولیس فورس بھی غیر قانونی غیر ملکی افراد کو واپس بھجوانے کے عمل میں سرگرم ہے انتظامیہ کا کہنا ہے کہ افغان باشندوں کے آباد علاقوں کی نشاندہی کرلی گئی ہے، ہم اس سلسلے میں کارروائیاں کررہے ہیں جنہیں واپس وطن بھجوایا جائے گا۔

عوامی مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسسٹنٹ کمشنر منگچر

کھلی کچہریوں میں عوام سے قریبی رابطہ اور باہمی اعتماد کی فضاء قائم ہوگی، ڈاکٹر علی گل

قلات (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر قلات جمیل بلوچ کی خصوصی ہدایت پر اسسٹنٹ کمشنر منگچر کے دفتر میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا جس کی صدارت اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر علی گل عمرانی نے کی کھلی کچہری میں مختلف محکموں کے افسران، عوامی نمائندوں اور معززین علاقہ سمیت عوام نے بھرپور شرکت کی اسسٹنٹ کمشنر ڈاکٹر علی گل عمرانی اور دیگر مقررین نے کہا کہ عوامی مسائل کا فوری حل حکومت کی اولین ترجیح ہے تاہم بعض مسائل کے حل میں وقت درکار ہوگا ان کھلی کچہریوں سے عوام سے قریبی رابطہ اور باہمی اعتماد کی فضاء قائم ہوگی اور مسائل سامنے آئیں گے اور ان کے حل کے لیے تجاویز مشورے اور اقدامات بھی سامنے آئیں گے عوامی شمولیت کے ذریعے علاقے کے دیرینہ مسائل کے پائیدار حل کو یقینی بنایا جاسکے گا ضلعی انتظامیہ عوامی خدمت کے جذبے کے تحت اقدامات کررہی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 19 SEP 2025 Page No. 14

12 سال سے حکومت کا ایک طیارہ غیر فعال، اسے فوری نیلام کیا جائے، پبلک اکاؤنٹس کمیٹی

ایس اینڈ جی اے ڈی نے 33 کروڑ 46 لاکھ کے سرکاری واجبات تاحال وصول نہیں کئے، اصغر علی ترین کا انکشاف

بلوچستان اسمبلی سی اے سی اجلاس میں بلوچستان ہاؤس اسلام آباد اور وی آئی پی فلیٹس کے حوالے سے سنگین بے ضابطگیوں کی نشاندہی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کے اجلاس میں انکشاف ہوا ہے کہ حکومت کا ایک طیارہ 12 سال سے غیر فعال ہے جسے نیلام نہ کرنے سے حکومتی خزانے کو نقصان پہنچ رہا ہے بلوچستان اسمبلی کی پبلک اکاؤنٹس کمیٹی کا اجلاس چیئرمین کمیٹی اصغر علی ترین کی زیر صدارت منعقد ہوا اجلاس میں سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے انکشاف ہوا کہ 33 کروڑ 46 لاکھ روپے کے سرکاری واجبات تاحال وصول نہیں کیے گئے جب کہ بلوچستان ہاؤس اسلام آباد اور وی آئی پی فلیٹس کے حوالے سے سنگین بے ضابطگیو...... بقیہ 60 صفحہ نمبر 7 پر

ں کی نشاندہی کی گئی دوسری جانب اجلاس میں اس امر پر بھی تشویش کا اظہار کیا گیا کہ ایک حکومتی طیارہ جو 2013ء سے غیر فعال ہے اب تک نیلام نہیں کیا گیا جس سے حکومتی خزانے کو نقصان پہنچ رہا ہے اس پر پبلک اکاؤنٹس کمیٹی نے حکم دیا کہ 2 ماہ کے اندر طیارے کو یا تو نیلام یا اسے قابل استعمال بنایا جائے۔

وفاقی محتسب کے حکم پر خاتون بختاور کو بے نظیر کفالت کی قسط کی رقم ادا کر دی گئی

کوئٹہ (این این آئی) وفاقی محتسب کے حکم پر درخواست گزار خاتون بختاور کو بے نظیر کفالت پروگرام کی قسط کی رقم 13500 روپے ادا کر دیے گئے۔ درخواست گزار خاتون بختاور نے بتایا کہ وہ ایک غریب گھرانے سے تعلق رکھتی ہے۔ کئی مرتبہ بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے دفتر جا کر رجسٹریشن کروا چکی لیکن انہیں بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کی جانب سے کوئی رقم موصول نہ ہوئی۔ ہمیشہ انتظار کرنے کا کہتے۔ کافی عرصہ انتظار کرنے کے باوجود بھی کوئی رقم نہ مل سکی۔ لہذا انہوں نے وفاقی محتسب کوئٹہ سے رجوع کیا اور متعلقہ محکمے کے خلاف درخواست دائر کی۔ درخواست موصول ہوتے ہی وفاقی محتسب کوئٹہ نے بروقت انکوائری کا آغاز کیا اور متعلقہ محکمے کو طلب کر کے کیس کی فوری سماعت شروع کر دی۔ تاہم، متعلقہ محکمہ کوئی تسلی بخش جواب نہ دے سکا۔

ترقیاتی منصوبے شفافیت کیساتھ بروقت مکمل کیے جائیں، اداروں کو ہدایت جاری

سریاب میں گاہی خان چوک انٹرچینج، دکانی بابا چوک، منیر احمد خان روڈ، ریئسانی روڈ، قمبرانی روڈ، منیر مینگل روڈ منصوبوں کا جائزہ

فٹسال گراؤنڈ، گرلز و بوائز ڈگری کالج، سپورٹس کمپلیکس، اے ٹی ایف سپورٹس کمپلیکس، ڈائریکٹریٹ آف ہیومن ڈویلپمنٹ پر بریفنگ

خروٹ آباد، کلی مبارک، شکرزئی ایئرپورٹ روڈ، کلی ہنگری بروری روڈ اور اغبرگ تا پنجپائی بلیک ٹاپ جلد مکمل کیا جائے، ڈی سی کوئٹہ

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کے زیر صدارت کوئٹہ میں جاری ترقیاتی اسکیمات، روڈز اور بلڈنگز کے حوالے سے بریفنگ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) کوئٹہ محمد انور کاکڑ، سی اینڈ ڈبلیو کے ایکسینز، ایس ڈی اوز سمیت متعلقہ آفیسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں مختلف سب ڈویژنز میں جاری ترقیاتی کاموں پر تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ سب ڈویژن سریاب میں گاہی خان چوک انٹرچینج، دکانی بابا چوک، منیر احمد خان روڈ، ریئسانی روڈ، قمبرانی روڈ، منیر مینگل روڈ، سریاب کسٹم سے سونا خان تک روڈ اسکیمات اور مختلف بلڈنگ منصوبوں جن میں فٹسال گراؤنڈ، گرلز و بوائز ڈگری کالج، سپورٹس کمپلیکس، اے ٹی ایف سپورٹس کمپلیکس، ڈائریکٹریٹ آف ہیومن ڈویلپمنٹ اور بی ایچ یو لوڑ کاریز پر بریفنگ دی گئی۔ سب ڈویژن صدر میں ڈائریکٹریٹ آف ٹورزم، ڈائریکٹریٹ آف ایکسائز اینڈ ٹیکنیشن، گورنمنٹ گرلز و بوائز ڈگری کالج نوحصار، جوڈیشل کمپلیکس اور ریجنل افیئر ڈائریکٹریٹ سمیت متعدد منصوبوں پر تفصیل پیش کی گئی۔ اسی طرح بلیک ٹاپ روڈز کے منصوبے جن میں خروٹ آباد، کلی مبارک، شکرزئی ایئرپورٹ روڈ، کلی ہنگری بروری روڈ اور اغبرگ تا پنجپائی شامل تھے، پر بھی بریفنگ دی گئی۔ سب ڈویژن سٹی میں چلڈرن ہسپتال نیا بلاک، ایف جی گرلز کالج نیا بلاک، ایف جی بوائز کالج کے اضافی کام اور مختلف اسپورٹس کمپلیکس سمیت جاری اسکیمات پیش کی گئیں۔ س

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان وسندھ میں گیس چوروں کیخلاف زیرو ٹالرنس پالیسی

بلوچستان میں چھاپہ مار کارروائیوں کے دوران 960 غیر قانونی کنکشن منقطع کئے، ایس ایس جی سی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوئی سدرن گیس کمپنی نے اپنے دائرہ کار کے صوبوں سندھ اور بلوچستان میں گیس چوری کے بڑھتے واقعات کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنا رکھی ہے۔ ایس ایس جی سی کے سیکورٹی سروسز اور کاؤنٹر گیس تھیفٹ آپریشنز ڈپارٹمنٹ، کسٹمر ریلیشنز ڈپارٹمنٹ اور ریکوری بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

ڈیپارٹمنٹ نے ساتھ مل کر ایسے علاقوں کی نشاندہی کے لئے باقاعدہ سروے شروع کر دیا ہے جہاں گیس چوری عام ہے اور اس معاشرتی ناسور کو ختم کرنے کے لئے چھاپہ مار کارروائیاں جاری ہیں جو شہریوں کی پرامن زندگی میں خلل ڈال رہی ہیں۔ حال ہی میں کمپنی کی ٹیموں نے بلوچستان میں بڑے پیمانے پر چھاپے مارے، جہاں 960 غیر قانونی کنکشن موقع پر ہی پکڑے اور منقطع کر دیے۔ ایس ایس جی سی کی مین ڈسٹری بیوشن لائن سے براہ راست اور ہیڈ اور زیر زمین کلیمپ لگا کر گیس چوری کی جا رہی تھی اور متعدد گھروں کو سپلائی فراہم کی جا رہی تھی، تمام غیر قانونی سامان اور آلات موقع پر ہی ہٹا دیے گئے۔ ایس ایس جی سی اپنے صارفین سے اپیل کرتی ہے کہ وہ گیس چوری کے واقعات کی اطلاع دیں تا کہ اس ناسور کا خاتمہ کیا جا سکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 19 SEP 2025 Page No. 15

ایکسائز کی نااہلی کے باعث 7000 موٹر سائیکلیں بند کردی گئیں

موٹر سائیکلوں کے کاغذات اور نمبر پلیٹیں بروقت نہ بنانے اور فیسوں میں سالانہ اضافہ کیخلاف احتجاج کرینگے، باز محمد خلجی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) آل بلوچستان موٹر سائیکل بارگین ایسوسی ایشن کوئٹہ کے صدر حاجی باز محمد خلجی نے کہا ہے کہ محکمہ ایکسائز کی نااہلی کے باعث 7000 موٹر سائیکلیں کریک ڈاون میں بند کردی گئی ہیں، موٹر سائیکلوں کے کاغذات اور نمبر پلیٹیں بروقت نہ بنانے اور فیسوں میں سالانہ اضافہ ناقابل قبول ہے تاجر تنظیموں اور سیاسی جماعتوں کے ساتھ مل کر آئندہ کا لائحہ عمل طے اور احتجاج کریں گے۔ یہ بات انہوں نے جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر زمان ترین، راز محمد کاکڑ، بابر عقیل، اعجاز الحق، روزی خان سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ کاغذات بک فیس 700 روپے نمبر پلیٹ فیس 1200 روپے، رٹن فائل 200 روپے اور رجسٹریشن فیس 2355 روپے، لائف ٹائم ٹیکس بینک چالان کے ذریعے قانونی طریقے سے جمع کراتے ہیں مگر محکمہ ایکسائز میں ہم سے بلاجواز طور پر رقم وصول کرنا ناجائز اور ناانصافی ہے۔ بک ختم کرکے کارڈ جاری کیے جارہے ہیں ہم کارڈ اور نمبر پلیٹ 1800 روپے میں قبول نہیں کریں گے انہوں نے کہا کہ کوئٹہ میں غیر رجسٹرڈ موٹر سائیکلوں کے خلاف حکومتی کریک ڈاون جاری ہے جس میں شہریوں اور ایسوسی ایشن نے حکومت کے ساتھ مکمل تعاون کیا لیکن اس کی آڑ میں جاری مبینہ کرپشن اور ناانصافی نے لوگوں کی پریشانیوں میں اضافہ کردیا ہے۔ محکمہ ایکسائز کی نااہلی کے باعث 36 ہزار موٹر سائیکلوں کو نمبر پلیٹ نہیں ملے ہیں بند موٹر سائیکل کی محکمہ ایکسائز بک نہیں دیتا، محکمہ کی غفلت کے باعث خمیازہ عوام کو بھگتنا پڑ رہا ہے اس حوالے سے حکام بالا سے ملاقاتیں کیں لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اگر ہمارے مطالبات پر عملدرآمد نہ کیا گیا تو تاجر تنظیموں اور سیاسی جماعتوں سے ملکر آئندہ کا لائحہ عمل طے کرکے شدید احتجاج کریں گے جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

وکلاء نے قربانی دیکر انصاف کی فراہمی اور عدلیہ کی آزادی کیلئے کردار ادا کیا، وکلاء رہنما

پہلی بار ملک میں ججز کی تعیناتی میرٹ پر ہوئی، کچھ لوگ عدلیہ پر اپنی اجارہ داری قائم رکھنا چاہتے ہیں

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر رؤف عطا ایڈووکیٹ اور انڈیپنڈنٹ لائرز پینل کے سربراہ سینئر رہنما، احسن بھون ایڈووکیٹ، بلوچستان بار ایسوسی ایشن کے صدر میر عطا اللہ لانگو ایڈووکیٹ، کوئٹہ بار ایسوسی ایشن کے صدر قاری رحمت اللہ ایڈووکیٹ اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ وکلاء نے ہمیشہ قربانی دے کر سائلین کو انصاف کی فراہمی اور عدلیہ کی آزادی کے لیے اپنا کردار ادا کیا ہے پہلی بار ملک میں ججز کی تعیناتی میرٹ پر ہوئی ہے کچھ لوگ عدلیہ پر اپنی اجارہ داری قائم رکھنا چاہتے ہیں ہمیں اداروں اور پارلیمنٹ کے استحکام کے لئے متحد ہوکر کام کرنا ہوگا بلوچستان کو دیگر صوبوں کے برابر لانے کے لئے وفاقی بجٹ میں اس کا حصہ بڑھانا ہوگا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ کے 323 وکلاء کی انڈیپنڈنٹ پینل میں شمولیت کے موقع پر منعقدہ تقریب سے اظہار خیال کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے رہنما اور انڈیپنڈنٹ لائرز پینل کے سربراہ احسن بھون ایڈووکیٹ نے کہا کہ ہمارے نئے وکلا قابل فخر ہیں عام وکیل سے رابطہ ہونا چاہیے جو مشکلات کا شکار ہیں پہلی بار ملک میں ججز کی تعیناتی میرٹ پر ہوئی ہے کچھ لوگ عدلیہ پر اجارہ داری قائم رکھنا چاہتے ہیں ہمیں اداروں اور پارلیمنٹ کے استحکام کے لیے کام کرنا ہوگا ہمیں وہ عدلیہ چاہیے جس میں آزاد اور دیانت دار جج ہوں وکیل مرضی کا فیصلہ نہیں بلکہ سائل کی آواز سننے کی بات کرتا ہے انڈیپنڈنٹ پینل نے ہمیشہ وکلا کی فلاح و بہبود کے لیے کام کیا ہے وکیل کسی کے رعب و دبدبے میں نہیں آتا عدم تحفظ کے ماحول میں وکالت کرنا آسان نہیں قومی اسمبلی اور سینیٹ کے کیسز کی وجہ سے عام آدمی کے کیسز التوا کا شکار ہیں۔

بلوچستان کا نوجوان مایوس، حکومت سرپرستی نہیں کررہی، ہدایت الرحمٰن

حافظ نعیم آج ایوب اسٹیڈیم میں بنو قابل پروگرام کا افتتاح کرینگے، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) جماعت اسلامی بلوچستان کے امیر رکن بلوچستان اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا ہے کہ بنو قابل پروگرام کراچی کے بعد کوئٹہ میں شروع کیا جارہا ہے، امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن آج سہ پہر 4 بجے کوئٹہ کے ایوب اسٹیڈیم میں پروگرام کا باقاعدہ آغاز کریں گے، ٹیسٹ میں شرکت کے لئے 15 ہزار نوجوانوں نے رجسٹریشن کرائی ہے۔ یہ بات انہوں نے بنو قابل پراجیکٹ کے ڈائریکٹر طیب جدون کے ہمراہ جمعرات کو کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر [illegible]

جماعت اسلامی کے صوبائی جنرل سیکرٹری مرتضیٰ خان، عارف دمڑ، عبدالنعیم رند، اعجاز محبوب عبدالحمید منصوری، عبدالولی شاکر اور الخدمت فاونڈیشن بلوچستان کے صدر انجینئر جمیل کرد بھی موجود تھے۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ ہماری 60 سے 70 فیصد آبادی نوجوانوں پر مشتمل ہے مگر ریاست اور حکومت کی عدم توجہی کے باعث یہ باصلاحیت نوجوان مایوسی کا شکار ہورہے ہیں نوجوانوں کے لئے ترقی و روزگار کے مواقع نہیں مگر منشیات عام ہے۔ بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں مگر مواقع نہ ہونے کے باعث ان کی صلاحیتیں ضائع ہورہی ہیں جس کی وجہ سے آج کا نوجوان مایوسی کی کیفیت میں ہے۔

چمن میں دھماکہ اور قیمتی جانوں کا ضیاع قابل مذمت ہے، اے این پی

واقعہ کے پس پردہ قوتوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کی جائے، بیان

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں چمن میں ڈیورنڈ لائن سے متصل پارکنگ ایریا میں دھماکے کی شدید الفاظ میں مذمت اس میں بے گناہ قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ شیرانی سے چمن تک دہشت گردی کی حالیہ لہر میں بے گناہ انسان لقمہ اجل بن رہے ہیں ضلع شیرانی ہیڈکوارٹر میں پولیس اور لیویز اہلکاروں پر حملہ اس میں پولیس اہلکار کی شہادت اور اب چمن میں دھماکہ بے گناہ غریب لاچار افراد کی شہادت انسانیت کے ماتھے پر بدنما داغ ہیں بیان میں ان واقعات کے پس پردہ فرما قوتوں اور ان کے سہولت کاروں کے خلاف بلاامتیاز کارروائی کا مطالبہ کیا گیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ دکھ کی اس گھڑی میں شہداء کے لواحقین کے ساتھ ہیں۔

تربت: مین بازار سے لاپتہ دکاندار کو بازیاب کیا جائے، لواحقین

13 ستمبر کو لاپتہ کیا گیا، اگر کوئی جرم کیا ہے تو اسے عدالت میں پیش کیا جائے، پریس کانفرنس

تربت (نامہ نگار) تربت کے مین بازار سے لاپتہ ہونے والے دکاندار عبدالطیف ولد عبدالرحمٰن کے لواحقین نے تربت پریس کلب میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے ان کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا ہے۔ لواحقین کے مطابق عبدالطیف، جس کی عمر تقریباً چالیس سال ہے، 13 ستمبر 2025 کو دوپہر تین بجے نیشنل بینک کے قریب واقع اپنی دکان سے نامعلوم افراد کے ہاتھوں جبری طور پر لاپتہ کیا گیا۔ پریس کانفرنس میں لواحقین نے بتایا کہ عبدالطیف میری کلگ کا رہائشی اور ایک دکاندار ہے۔ اگر اس نے کوئی جرم کیا ہے تو انہیں عدالت میں پیش کیا جائے تاکہ قانونی تقاضے پورے ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

وفاقی حکومت بلوچستان کے وسائل غیر ملکی کمپنیوں کے حوالے کررہی ہے، مولانا عبدالواسع

صوبے کے ساتھ روایتی حربہ ایک بار پھر استعمال ہورہا ہے جمعیت اس صورتحال پر خاموش نہیں بیٹھ سکتی، صوبائی امیر

وسائل پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دے سکتے اس حوالے سے موثر حکمت عملی طے کرلی گئی ہے، سینیٹر

بے یو آئی کو صوبے کی قیادت سے دور رکھ کر قوم پرست نومولود تو کبھی پرائی جماعتوں کو آگے لایا گیا، مجلس عاملہ و پارلیمانی گروپ کے اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ و پارلیمانی گروپ کا مشترکہ اجلاس صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع کی زیر صدارت صوبائی سیکرٹریٹ شہباز ٹاؤن کوئٹہ میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں صوبے کی امن و امان کی بگڑتی صورتحال، ریکوڈک اور سینڈک منصوبے، سی پیک اور مائنز اینڈ منرل بلز پر تفصیلی بحث و مباحثہ ہوا اجلاس میں اس حقیقت کو کھل کر بے نقاب کیا گیا کہ وفاق اور صوبائی حکومتیں مل کر صوبے کے وسائل کو بیرون ملک کمپنیوں کے حوالے کررہی ہیں، عوام کو مکمل طور پر بائی پاس کیا جارہا ہے اور صوبے کے ساتھ .... بقیہ 51 صفحہ نمبر 7 پر

روایتی حربہ ایک بار پھر استعمال ہورہا ہے جمعیت علماء اسلام اس صورتحال میں خاموش نہیں رہ سکتی اور بھرپور مزاحمت کرے گی اجلاس میں صوبے اور وفاق کی جانب سے عوامی مفاد کو پس پشت ڈال کر غیر ملکی کمپنیوں اور مخصوص گروہوں کو نوازنے کی شدید الفاظ میں مذمت کی گئی جماعت نے اعلان کیا کہ صوبے کے وسائل پر کسی کو ڈاکہ ڈالنے نہیں دیا جائے گا اور اس حوالے سے آئندہ کی موثر حکمت عملی طے کرلی گئی ہے جلد ہی عوامی اور پارلیمانی سطح پر بھرپور ردعمل دیا جائے گا صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے اپنے خطاب میں کہا کہ جمعیت علماء اسلام صوبے کے عوام کے بنیادی حقوق کے حوالے سے سخت تشویش میں مبتلا ہے صوبائی حکومتیں عوامی رائے کے برعکس من پسند فیصلے کرتی ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 19 SEP 2025 Page No. 16

چمن اور منگچر میں دھماکے 5 افراد جاں بحق، 2 زخمی

تربت آپریشن میں 2 دہشتگرد ہلاک

چمن میں دھماکہ ٹیکسی اسٹینڈ میں ہوا، بم مسافروں کے سامان میں رکھا گیا تھا، دھماکے سے علاقے میں بھگدڑ، ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ

منگچر میں گشت پر مامور فورسز پر حملہ کیا گیا، دو راہگیر زخمی ہوئے، تربت میں مارے جانے والوں کے قبضے سے اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) چمن میں پاک افغان بارڈر کے قریب پارکنگ ایریا میں بم دھماکے میں پانچ افراد جاں بحق اور تین زخمی ہو گئے جبکہ منگچر میں سیکورٹی فورسز پر دستی بم حملے میں دو راہگیر زخمی ہوئے۔ دھماکہ خیز مواد مسافروں کے سامان میں رکھا گیا تھا قریبی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا ہسپتالوں میں ایمرجنسی نافذ کر کے ڈاکٹرز اور عملے کو طلب کر لیا سیکورٹی فورسز نے سرچ آپریشن شروع کر دیا حکومت بلوچستان چمن پاک افغان بارڈر کے قریب ٹیکسی اسٹینڈ پر دھماکے کی مذمت کرتے ہوئے تحقیقات کا حکم دیدیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق چمن میں پاک افغان بارڈر کے قریب واقعہ پارکنگ ایریا میں گزشتہ شب ایک زوردار دھماکہ ہوا جس کے نتیجے پانچ افراد موقع پر ہی جاں بحق جبکہ تین شدید زخمی ہو گئے علاقے میں بھگدڑ مچ گئی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز' لیویز اور پولیس کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچایا۔ دھماکے سے قریبی عمارتوں کو شدید نقصان پہنچا۔ ڈپٹی کمشنر چمن حبیب بنگلزئی نے بتایا کہ دھماکا بارڈر کے قریب واقع ٹیکسی اسٹینڈ پارکنگ ایریا میں ہوا جہاں افغان مہاجرین اور مقامی لوگوں کی گاڑیاں موجود تھیں دھماکے سے 5 افراد موقع پر ہی جاں بحق ہو گئے جبکہ 3 زخمیوں کو فوری طور پر چمن سرکاری ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ایمرجنسی نافذ کر دی گئی ہے۔ انہوں نے مزید بتایا کہ دھماکے کی نوعیت جاننے کے لیے بی ڈی ٹیمیں شواہد اکٹھے کر رہی ہیں، اور ابتدائی طور پر یہ معلوم ہوا ہے کہ دھماکا خیز مواد مسافروں کے سامان میں رکھا گیا تھا سیکورٹی ذرائع نے انکشاف کیا کہ دھماکا ایک آئی ای ڈی کے ذریعے کیا گیا جو ممکنہ طور پر ریموٹ کنٹرول یا ٹائمر ہو سکتا ہے۔ محکمہ داخلہ بلوچستان کے مطابق دھماکے کی نوعیت اور محرکات جاننے کے لیے انویسٹی گیشن جاری ہے عوام سے اپیل ہے کہ افواہوں سے گریز کریں اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے تعاون کریں۔ جبکہ سیکورٹی فورسز نے بارڈر اور اطراف کے علاقوں میں گشت مزید سخت کر دیا ہے۔

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیکورٹی فورسز کا تربت دشت ایم 8 شاہراہ پر ٹارگٹڈ آپریشن فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے دو دہشت گرد ہلاک اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں میں ملوث تھے سیکورٹی ذرائع کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر حملوں کی منصوبہ بندی کی ہے اور اس مقصد کیلئے تربت دشت ایم 8 شاہراہ پر موجود ہیں جس پر گزشتہ شب سیکورٹی فورسز کے ہمراہ ٹارگٹڈ آپریشن کیا دہشت گردوں نے سیکورٹی فورسز پر شدید فائرنگ شروع کر دی تاہم سیکورٹی فورسز نے جوابی کارروائی کی گی فائرنگ کا تبادلہ آدھے گھنٹے تک جاری فائرنگ کے تبادلے میں فتنہ الہندوستان کے دو دہشت گرد ہلاک ہو گئے فورسز نے دہشت گردوں کا اسلحہ اور دھماکہ خیز مواد قبضے میں لے لیا ذرائع نے بتایا کہ مارے جانے والے دہشت گرد سیکورٹی فورسز پر حملوں' شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ بھتہ خوری' اغوا سمیت دیگر سنگین وارداتوں میں ملوث تھے۔

حوالہ ہنڈی میں ملوث ملزم اور غیر قانونی طور پر ایران جانیوالے 12 افراد گرفتار

ملزم موسیٰ خان سے 13.5 ملین ایرانی کرنسی موبائل فون اور غیر قانونی ایکسچینج سے متعلق ریکارڈ بھی قبضے میں لے لیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایف آئی اے کمرشل بینکنگ کوئٹہ اور گوادر سرکل کی کارروائیاں حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی ایکسچینج میں ملوث ملزم اور غیر قانونی طور پر ایران جانے والے افغان باشندوں سمیت 12 افراد کو گرفتار کر لیا۔۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق ایف آئی اے کمرشل بینکنگ سرکل کوئٹہ نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے حوالہ ہنڈی میں ملوث ملزم موسیٰ خان کو گرفتار کر کے 13.5 ملین ایرانی کرنسی موبائل فون اور غیر قانونی ایکسچینج سے متعلق ریکارڈ بھی قبضے میں لے لیا۔ ملزم بغیر لائسنس غیر قانونی کرنسی ایکسچینج کا کاروبار کر رہا تھا ملزم کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی گئی ملزم کے دیگر ساتھیوں کی گرفتاری کے لئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ رواں سال کے دوران ایف آئی اے بلوچستان زون نے حوالہ ہنڈی میں ملوث ملزمان کے خلاف 67 مقدمات درج کئے چھاپہ مار کارروائیوں میں حوالہ ہنڈی اور غیر قانونی کرنسی ایکسچینج میں ملوث 85 ملزمان کو گرفتار کر کے 12747 امریکی ڈالر، 16 کروڑ 54 لاکھ روپے مالیت کی دیگر غیر ملکی کرنسی جبکہ 3 کروڑ 41 لاکھ روپے سے زائد پاکستانی بھی برآمد ہوئے۔

بیلہ: 500 گرام چرس برآمد، ملزم گرفتار

بیلہ (نامہ نگار) ایس ایچ او بیلہ عبدالاحد بلوچ نے پولیس اہلکاروں کے ہمراہ دوران گشت بائی پاس لنک روڈ پر گوٹھ حالد کے قریب ایک شخص کے قبضے سے پانچ سو گرام چرس برآمد کر کے اسے گرفتار کر لیا پولیس کے مطابق ملزم شبیر احمد سکنہ کاٹھوڑ کے خلاف نارکوٹکس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش کا عمل شروع کر دیا گیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 19 SEP 2025 Page No. 17

تحصیل بسیمہ میں ناقص موبائل نیٹ ورک، عوام شدید پریشانی میں مبتلا

سگنلز روزانہ شام 5 تا صبح 9 بجے غائب رہتے ہیں، عوامی حلقوں کا مسائل حل کرنے کا مطالبہ

واشک (نامہ نگار) بسیمہ کے مختلف علاقوں میں موبائل نیٹ ورکس کی ناقص صورتحال نے عوام کو شدید مشکلات میں ڈال دیا ہے خاص طور پر دمگ دالی اور شیر بیزہ جیسے علاقوں میں موبائل سگنلز روزانہ شام 5 بجے سے صبح 9 بجے تک مکمل طور پر غائب ہو جاتے ہیں جس کے باعث عوام کا رابطہ منقطع ہو جاتا ہے اسی طرح بسیمہ ٹاؤن میں بھی صورتحال کچھ مختلف نہیں جہاں موبائل سگنلز کی بندش معمول بن چکی ہے انٹرنیٹ سروس نہایت سست ہے طلباء آن لائن کلاسز، ریسرچ اور امتحانات کی تیاری سے محروم ہو رہے ہیں جس سے ان کے مستقبل پر منفی اثر پڑ رہا ہے مریضوں کو ایمرجنسی میں دیگر شہروں یا ڈاکٹروں سے رابطہ کرنے میں شدید دشواری کا سامنا ہے کاروباری افراد اور دکاندار آن لائن لین دین یا ڈیجیٹل ادائیگیوں سے محروم ہو چکے ہیں عوامی حلقوں نے مسائل حل کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

INTEKHAB QUETTA

چیئرمین بلوچستان پبلک سروس کمیشن کی عدم تعیناتی پر امیدواروں کا اظہار تشویش

امتحانات کا سلسلہ منقطع ہونے کے باعث قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے، وزیراعلیٰ سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے پبلک سروس کمیشن کے امیدواروں امان اللہ کاکڑ، عبدالرزاق، سید امین اللہ، انعام کاکڑ اور محمد ارقم سمیت دیگر نے چیئرمین پبلک سروس کمیشن کی عدم تعیناتی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ تاخیر

بقیہ نمبر 28 صفحہ 5 پر

کے باعث ان کا قیمتی وقت ضائع ہو رہا ہے جبکہ میرٹ پر مبنی بھرتیوں کا عمل رکا ہوا ہے۔ امیدواروں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے مطالبہ کیا کہ چیئرمین کی فوری تعیناتی عمل میں لائی جائے، بصورت دیگر کوئٹہ سمیت صوبے بھر میں بھرپور احتجاج کیا جائے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 19 SEP 2025 Page No. 18

صوبے کو اپنے مالی وسائل میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہوگا

وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبے کو اپنے مالی وسائل میں خاطر خواہ اضافہ کرنا ہوگا تاکہ بلوچستان حقیقی معنوں میں مالی خودمختاری کی طرف بڑھ سکے اور ترقی و خوشحالی کے نئے دور کا آغاز کیا جا سکے وہ بدھ کے روز وزیر اعلیٰ سیکرٹریٹ میں بلوچستان ریونیو اتھارٹی ایڈوائزری کونسل کے اجلاس کی صدارت کر رہے تھے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ اتھارٹیز کے قیام کا بنیادی مقصد صوبائی وسائل میں اضافہ، محصولات کی بنیاد کو وسیع کرنا اور معیشت کو پائیدار و مضبوط خطوط پر استوار کرنا ہے انہوں نے کہا کہ ٹیکس دہندگان کو سہولت فراہم کرنے کے لیے صوبائی ٹیکسز بالخصوص سروسز پر سیلز ٹیکس، کنٹریکٹ کی خدمات، فرنچائز فیس، ٹیلی کمیونی کیشن، انشورنس، کنسٹرکشن، ایجوکیشن اور ہیلتھ سروسز کے نظام کو شفاف اور آسان بنایا جائے گا اس مقصد کے لیے جدید ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے محصولات کے پورے ڈھانچے کو مزید مؤثر، قابلِ اعتماد اور عوام دوست بنایا جا رہا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ٹیکس چوری کی روک تھام اور صوبائی محاصل میں اضافہ حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس کے لیے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی اختیار کی گئی ہے انہوں نے واضح کیا کہ بلوچستان کی ترقی وفاق پر انحصار کم کر کے اپنی آمدنی کے ذرائع کو بڑھانے اور مالی خود انحصاری کے قیام کے ذریعے ہی ممکن ہے اجلاس میں سال 2016 سے 2025 تک کے صوبائی محاصل کی تفصیلی رپورٹ پیش کی گئی اور فیصلہ کیا گیا کہ ٹیکس آن سروسز کا دائرہ کار مزید بڑھایا جائے گا اور مختلف نئے شعبوں کو ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے گا اس کے ساتھ ساتھ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے افسران و اہلکاروں کی استعداد کار بڑھانے کے لیے خصوصی تربیتی پروگرامز متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی اور اہداف کا تسلسل کے ساتھ باقاعدہ جائزہ لیا جائے گا اور اس مقصد کے لیے ایڈوائزری کونسل کے اجلاس مقررہ وقفوں سے منعقد کیے جائیں گے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گوادر میں پانی و بجلی کے مسائل سے متعلق اہم اجلاس کے بعد شہر میں پانی ڈسٹریبیوشن کا نظام آئندہ گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی کے حوالے کرنے کیلئے نئی لائنوں سے پانی کی فراہمی شروع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ جس کے تحت جی ڈی اے نے ہاؤس کنکشنز لگانے کے عمل کو تیز کر دیا ہے۔ ڈائریکٹر جنرل جی ڈی اے معین الرحمن خان کی ہدایت پر جی ڈی اے کے شعبہ واٹر سپلائی نے فوری اقدامات شروع کر دیے ہیں اور عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ ہاؤس کنکشن کے لیے جلد از جلد اپنی درخواستیں جمع کرائیں تاکہ نئی لائنوں کے ذریعے پانی کی فراہمی کا عمل تیز رفتاری سے مکمل کیا جا سکے۔ اجلاس کے دوران ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمن نے کنکشن فیس کے حوالے سے عوامی مشکلات کی نشاندہی کی اور اپنی طرف سے عوام کے ساتھ تعاون کا عندیہ بھی دیا۔ اس کے ساتھ جی ڈی اے نے شادی کور تا چوڑ ڈگار مین ٹرانسمیشن لائن کے ذریعے پانی کی فراہمی کا آغاز کر دیا ہے۔ اگرچہ یہ لائن تا حال مکمل طور پر فعال نہیں ہو سکی، تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان کی ہدایت پر اس پر کام مزید تیزی سے جاری ہے تاکہ شہر میں پانی کی قلت پر قابو پایا جا سکے اور عوام کو ہر صورت پانی کی فراہمی ممکن بنائی جا سکے۔

بلوچستان کے وسائل میں اضافے کی مستحسن کاوشیں اور وژنری اقدامات

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی زیر صدارت گزشتہ روز بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی ایڈوائزری کونسل کا اجلاس منعقد ہوا ہے جس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے صوبے کے وسائل میں اضافے کے لئے دوٹوک اقدامات کا عزم ظاہر کیا۔ ہم ان کے وژن اور عزم کو سراہتے ہیں حقیقت بھی یہی ہے کہ بلوچستان کے وسائل میں اضافے کی ضرورت ہے اور اس حوالے سے موجودہ حکومت کی مستحسن کاوشیں اور وژنری اقدامات قابل ستائش ہیں میر سرفراز بگٹی کی قیادت میں موجودہ حکومت نے مالی خودانحصاری، ٹیکس نیٹ کے دائرہ کار میں وسعت، اور صوبائی محصولات میں اضافہ کو اپنی اولین ترجیح قرار دیا ہے گزشتہ روز کے اجلاس میں وزیراعلیٰ نے نہ صرف ٹیکس اہداف کا مسلسل جائزہ لینے کا فیصلہ کیا بلکہ اس عزم کا اعادہ بھی کیا کہ بلوچستان کو اپنی مالی خودمختاری کے لئے اپنے وسائل میں خاطرخواہ اضافہ کرنا ہوگا۔ یہ بیان صرف ایک سیاسی اعلان نہیں بلکہ ایک دانشمندانہ، حقیقت پسند اور پائیدار ترقی کی بنیاد رکھنے والا وژن ہے۔ وزیراعلیٰ کا یہ کہنا بالکل بجا ہے کہ جب تک صوبہ اپنے ذرائع آمدن کو خود پیدا کرنے میں سنجیدہ اقدامات نہیں کرے گا، تب تک وفاقی فنڈز پر انحصار کم نہیں ہوگا اور صوبائی خودمختاری صرف کاغذی باتوں تک محدود رہے گی۔ بلوچستان کی ترقی صرف وفاقی وسائل پر انحصار سے ممکن نہیں۔ اگر بلوچستان کو معاشی طور پر مستحکم، خودمختار اور ترقی یافتہ بنانا ہے تو اسے اپنے وسائل کا بھرپور استعمال کرنا ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے بجاطور پر اس بات پر زور دیا کہ صوبائی محصولات کے دائرہ کار کو وسعت دی جائے تاکہ آمدنی کے نئے ذرائع پیدا کئے جاسکیں۔ انہوں نے اس بات کی نشاندہی کی کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کا قیام اسی مقصد کے تحت عمل میں آیا تھا کہ صوبے کے اندرونی وسائل کو متحرک کیا جائے، ٹیکس نظام کو بہتر بنایا جائے، اور محصولات کے عمل کو مؤثر اور شفاف بنایا جائے۔ یہ ایک ایسا وژن ہے جو پائیدار ترقی کی بنیاد رکھتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بگٹی نے اجلاس میں یہ بھی واضح کیا کہ صوبے میں ٹیکس دہندگان کو سہولیات دینے کے لئے نظام کو آسان، شفاف اور جدید بنایا جارہا ہے۔ خاص طور پر سروسز پر سیلز ٹیکس جیسے شعبے جن میں ٹیلی کمیونیکیشن، انشورنس، کنٹریکٹ سروسز، ہیلتھ اور ایجوکیشن شامل ہیں، ان کے نظام کو جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے موثر بنایا جائے گا۔ یہ اقدام نہ صرف ٹیکس دہندگان کا اعتماد بحال کرے گا بلکہ ٹیکس نیٹ کو وسعت دینے میں بھی مددگار ہوگا۔ وزیراعلیٰ نے درست کہا کہ ایک عوام دوست اور قابل اعتماد نظام ہی عوام کو ٹیکس دینے پر آمادہ کرسکتا ہے۔ جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے شفافیت، آسانی اور رسائی کو یقینی بنانا موجودہ دور کی اہم ترین ضرورت ہے، اور خوش آئند بات یہ ہے کہ صوبائی حکومت اس پہلو کو سنجیدگی سے لے رہی ہے۔ اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ مختلف نئے شعبہ جات کو ٹیکس نیٹ میں شامل کیا جائے گا۔ اس کا مطلب ہے کہ جو شعبے ابھی تک محصولات میں اپنا کردار ادا نہیں کر رہے، ان کو بھی قومی و صوبائی ترقی کے دھارے میں لایا جائے گا۔ یہ قدم جہاں صوبے کی آمدنی میں اضافہ کرے گا، وہیں محصولات کے نظام کو منصفانہ اور ہمہ گیر بنائے گا۔ یہ بات خوش آئند ہے کہ وزیراعلیٰ نے اس بات کو ترجیحی بنیادوں پر لیا ہے کہ آمدنی بڑھانے کے لئے صرف پرانے ذرائع پر انحصار نہ کیا جائے بلکہ نئے شعبوں اور خدمات کو بھی شامل کیا جائے، تاکہ ٹیکس کا بوجھ ایک محدود طبقے پر نہ پڑے اور سب کا حصہ ہو۔ وزیراعلیٰ نے یہ بھی واضح کیا کہ بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے افسران اور اہلکاروں کی تربیت اور استعداد کار میں اضافہ کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے خصوصی تربیتی پروگرامز متعارف کرانے پر بھی اتفاق کیا گیا موجودہ حکومت صرف پالیسی سازی پر اکتفا نہیں کر رہی بلکہ ادارہ جاتی بہتری، عملے کی پیشہ ورانہ تربیت اور نظام کو بہتر بنانے پر بھی عملی اقدامات کر رہی ہے۔ ایک باصلاحیت، تربیت یافتہ اور محنتی ٹیم ہی کسی بھی ادارے کی کامیابی کی ضمانت ہوتی ہے میر سرفراز بگٹی کی پہچان ایک وژنری لیڈر کی ہے اور وہ بلوچستان کے مسائل کے حل اور ترقی و خوشحالی کے لئے ہر پہلو پر الگ الگ نظر رکھے ہوئے ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ ٹیکس چوری کی روک تھام حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اس کے لئے ایک جامع اور مربوط حکمت عملی تیار کی گئی ہے۔ ٹیکس چوری نہ صرف صوبے کی آمدنی میں کمی کا باعث بنتی ہے بلکہ یہ ایک غیر منصفانہ نظام کو فروغ دیتی ہے جس میں ایماندار شہری نقصان اٹھاتے ہیں۔ ٹیکس چوری کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے ایک ایسا نظام جس میں احتساب ہو، انصاف ہو اور شفافیت ہو، وہی عوامی اعتماد کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح وزیراعلیٰ نے بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی کارکردگی اور اہداف کا مسلسل اور باقاعدہ جائزہ لینے کا بھی اعلان کیا ہے اس مقصد کے لئے ایڈوائزری کونسل کے اجلاس مقررہ وقفوں سے منعقد کئے جائیں گے تاکہ کارکردگی کو جانچا جاسکے اور جہاں بہتری کی ضرورت ہو وہاں بروقت اقدامات کئے جاسکیں یہ ایک نہایت دانشمندانہ حکمت عملی ہے، کیونکہ کوئی بھی پالیسی اس وقت تک مؤثر نہیں ہوسکتی جب تک اس کی مانیٹرنگ اور کارکردگی کا جائزہ نہ لیا جائے۔ تسلسل، مشاہدہ، اور بہتری کی گنجائش ہر کامیاب نظام کی بنیاد ہوتے ہیں بلوچستان کو معاشی ترقی اور خودمختاری کی راہ پر گامزن کرنے کے لئے سیاسی عزم، ادارہ جاتی اصلاحات، اور ٹیکنالوجی کے مؤثر استعمال کو یکجا کیا جارہا ہے۔ اگر یہ پالیسیاں اور اقدامات تسلسل کے ساتھ جاری رہے تو بلوچستان انشاءاللہ مستقبل میں مالی طور پر خودمختار، مستحکم، اور ترقی یافتہ صوبے کی صورت میں ابھرے گا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 19 SEP 2025 Page No. 20

Quetta needs attention

Quetta, once famous for its cleanliness, beauty, history and cultural richness is now in the grip of immense civic issues due to delay in completing development projects. Unfortunately, its journey towards development has been fraught with challenges. A major concern is the sprawl of shantytowns on the city's outskirts. These settlements often lack basic necessities like sanitation and proper housing. A sustainable development plan should prioritize uplifting these communities, integrating them into the formal urban fabric. The pace of the development projects currently underway in Quetta is slow. Various suburbs of Quetta present a bleak picture when it comes to development projects and the availability of basic facilities including water, education, health, road network, and sanitation. Billions are pumped by the federal and provincial governments to bring this city at par with other developed parts of the country, but with no tangible results. For instance, the dualization of the Sabzal Road, Sariab Road is yet to be completed in spite of passing three years. The city badly faces proper transportation due to which the roads of the city are crowded with and jammed with vehicles and rickshaws. For any city timely infrastructure development is equally crucial but Quetta city has been neglected by the successive governments. The recent floods exposed the fragility of Quetta's transportation links. Investing in robust infrastructure, including improved roads, railways, and communication networks, is essential for the city's long-term growth. Quetta's potential as a trade and commerce hub remains largely untapped. The city's strategic location can be leveraged to create a thriving business environment. Encouraging investment in industries that capitalize on local resources can create jobs and stimulate the economy. Safety and security are paramount for attracting residents and businesses. Addressing security concerns through effective law enforcement and community policing will foster a more stable environment. Developing Quetta requires a multi-pronged approach. Infrastructure development, inclusive housing projects, fostering trade, and prioritizing security are all crucial pieces of the puzzle. By harnessing its potential and addressing its challenges, Quetta can truly blossom into the vibrant and prosperous city it deserves to be. The citizens of Quetta, with their rich cultural heritage and resilience, are the city's greatest asset. By empowering them and creating a development roadmap that prioritizes their well-being, Quetta can unlock a brighter future for all. It is an opportunity for the newly formed provincial government led by Sarfaraz Bugti to play a role in addressing longstanding issues of Quetta city.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

llet No. 6 Dated: 19 SEP 2025 Page No. 21

خضدار و کیچ میں سیکورٹی فورسز کا آپریشن 7 دہشتگرد ہلاک

سیکورٹی فورسز نے بلوچستان کے علاقے خضدار میں کامیاب آپریشن کر کے 5 دہشتگرد ہلاک کر دیے ہیں۔ آئی ایس پی آر کے مطابق دہشتگردوں کے قبضے سے گولہ بارود اور اسلحہ بھی برآمد ہوا۔ آپریشن 14 اور 15 ستمبر کی درمیانی شب خفیہ معلومات کی بنیاد پر کیا گیا، جس میں دہشتگردوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ کارروائی کے بعد علاقے میں سرچ اینڈ کلیئرنس آپریشن جاری ہے۔ آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ دہشتگردی کے خاتمے کے لیے کارروائیاں مسلسل جاری رہیں گی۔ آئی ایس پی آر کا کہنا ہے کہ سیکورٹی فورسز بھارتی حمایت یافتہ دہشت گردی کے ناسور کو جڑ سے اکھاڑ پھینکنے کے لئے پرعزم ہیں، دہشت گردی کے تمام سہولت کاروں اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لایا جائے گا۔ دریں اثناء وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خضدار میں بھارتی حمایت یافتہ دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سیکورٹی فورسز کی تعریف کی، اور دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر سیکورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں کو سراہا۔ انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے ایک بار پھر بھارتی حمایت یافتہ دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا، دہشت گردوں کو عبرتناک انجام تک پہنچانے پر سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ وزیر داخلہ کا کہنا تھا کہ قوم سیکورٹی فورسز کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی ہے، فتنۃ الہندوستان کے دہشتگردوں کے مکمل خاتمے تک آپریشنز جاری رہیں گے۔ کیچ کے علاقے دشت میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ معلومات کی بنیاد پر بروقت اور کامیاب کارروائی کرتے ہوئے ایک بڑا دہشت گردی منصوبہ ناکام بنا دیا۔ اطلاعات کے مطابق فتنۃ الہندوستان کی کالعدم تنظیم بی ایل ایف کے مسلح دہشت گرد ایم 8- شاہراہ پر بڑی کارروائی کی تیاری میں مصروف تھے۔ سیکیورٹی فورسز کے دستے موقع پر پہنچے اور شدید فائرنگ کے تبادلے میں دو دہشت گرد جہنم واصل ہوئے، جن میں کالعدم تنظیم بی ایل ایف کا اہم کمانڈر عتیق میران بھی شامل تھا، جو جنوبی بلوچستان میں انتہائی سرگرم تھا۔ کارروائی کے دوران دہشت گردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ، بارود اور دھماکہ خیز مواد بھی برآمد ہوا۔ عتیق میران کنڈان، صبدان، دشت، کیچ اور شیر بندی کے علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی پوسٹوں پر حملوں، کیپٹن وقار کاکڑ کی شہادت، اسسٹنٹ کمشنر تمپ کے اغوا، عام شہریوں کی ٹارگٹ کلنگ، بھتہ خوری اور اغوا برائے تاوان جیسے سنگین جرائم میں ملوث رہا ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی اور صوبے میں امن وامان قائم رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جائیں گے۔ ضلع ڈیرہ بگٹی کے تحصیل سوئی کے علاقے یارو پٹ میں یکے بعد دیگرے تین بارودی سرنگ دھماکوں کے نتیجے میں ایک خاتون سمیت تین افراد جاں بحق جبکہ بچوں اور دو خواتین سمیت چار افراد زخمی ہو گئے۔ ایک دھماکے کی زد میں آ کر سات بھیڑ بکریاں بھی ہلاک ہوگئیں۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ روز نامعلوم افراد کی جانب سے بچھائی گئی بارودی سرنگوں کے دھماکوں نے علاقے کو لرزا دیا۔ پہلے دو دھماکوں میں ایک خاتون سمیت تین افراد موقع پر جاں بحق ہوئے جبکہ دو خواتین اور ایک بچے سمیت چار افراد زخمی ہو گئے۔ تیسرے دھماکے کی زد میں آ کر سات مویشی ہلاک ہوئے۔ اطلاع ملتے ہی ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی محمد زوہیب کی ہدایت پر لیویز فورس اور دیگر قانون نافذ کرنے والے ادارے جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور زخمیوں کو فوری طور پر پی پی ایل ہسپتال منتقل کیا گیا۔ ابتدائی طبی امداد کے بعد شدید زخمیوں کو بہتر علاج کے لیے پنجاب اور سندھ کے مختلف ہسپتالوں میں ریفر کر دیا گیا۔ علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا جبکہ بارودی سرنگوں کی موجودگی کے باعث مقامی آبادی سخت عدم تحفظ کا شکار ہے۔ آخری اطلاعات آنے تک کسی بھی ملزم کو گرفتار نہیں کیا جا سکا تھا۔ بلوچستان کے ضلع شیرانی میں شدت پسندوں نے پولیس اور لیویز کے تھانوں پر حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایک پولیس اہلکار جاں بحق ہو گیا جبکہ دو لیویز اہلکار زخمی اور ایک لاپتہ ہے۔ مقامی لیویز کے مطابق واقعہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب خیبر پشتونخوا سے ملحقہ ضلع شیرانی کے ہیڈ کوارٹر میر علی خیل میں پیش آیا جہاں 15 سے زائد حملہ آوروں نے چھوٹے اور بڑے ہتھیاروں سے لیویز تھانہ میر علی خیل اور کچھ ہی فاصلے پر واقع پولیس تھانے پر بیک وقت حملہ کیا۔ ڈپٹی کمشنر شیرانی حضرت ولی کاکڑ نے واقعے کی تصدیق کرتے ہوئے بتلایا کہ پولیس اور لیویز اہلکاروں نے جوابی فائرنگ کی تاہم اس دوران تھانے کی چھت پر موجود پولیس کانسٹیبل الطاف فائرنگ کی زد میں آ کر شہید جبکہ فائرنگ کے تبادلے میں لیویز سپاہی کالو خان اور سپاہی واحد خان زخمی ہو گئے۔ لیویز کے مطابق حملہ آوروں نے لیویز تھانے اور وہاں کھڑی گاڑی کو آگ لگا دی۔ فائرنگ کا تبادلہ نصف گھنٹے سے زائد تک جاری رہا جس کے بعد حملہ آور فرار ہو گئے۔ حملے کے دوران ایک لیویز سپاہی اعظم خان لاپتہ ہو گیا ہے جس کے بارے میں خدشہ ظاہر کیا جا رہا ہے کہ حملہ آور انہیں اپنے ساتھ لے گئے ہیں۔ لیویز کے مطابق واقعے کی اطلاع ملتے ہی قریبی ضلع ژوب سے پولیس، لیویز اور اے ٹی ایف کی بھاری نفری جائے وقوعہ پر پہنچ گئی۔ لاپتہ اہلکار کی تلاش کے لیے سرچ آپریشن جاری ہے۔ زخمی اہلکاروں کو سول ہسپتال ژوب منتقل کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No.

Dated: 19 SEP 2025 Page No.

چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بلوچستان پبلک پروکیورمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کے اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 19 SEP 2025 Page No.

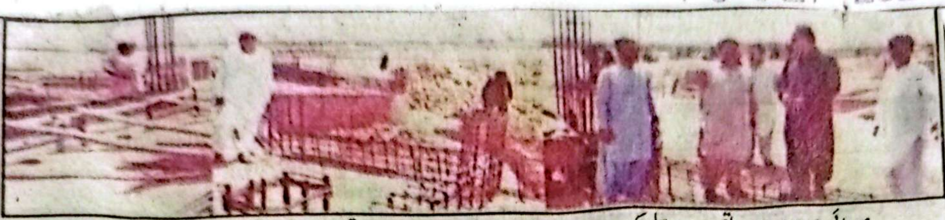

صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ اپنے حلقہ انتخاب صحبت پور میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کا جائزہ لے رہے ہیں

صوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ سے ڈی جی فوڈ اتھارٹی وقار خورشید عالم ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر میر صادق عمرانی سے پیپلز پارٹی کے سینئر رہنماء قاسم خان اچکزئی ملاقات کر رہے ہیں

CamScanner